

# قرآنی عربی پروگرام

## لیول 1: بنیادی عربی زبان

محمد مبشر نذیر



اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ روزمرہ دینی معاملات میں استعمال  
ہونے والی عربی زبان سے واقف ہو جائیں گے۔

[www.mubashirnazir.org](http://www.mubashirnazir.org)

یہ اس کتاب کا بیٹا اور نون ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی  
غلطیاں پائی جاسکتی ہیں۔

صفحہ	عنوان
3	تعارف
6	لیول 0: عربی رسم الخط
7	سبق 1: حروف تہجی
14	سبق 2: نصف حروف تہجی
21	سبق 3: حرکات
25	سبق 4: طویل حرکات
30	سبق 5: حروف لین
34	سبق 6: تنوین اور مخصوص حروف
45	سبق 7: تشدید
52	سبق 8: عربی جملے
63	سبق 9: عربی ٹائپنگ
64	سبق 10: پریکٹس کیجیے!
65	لیول 1: بنیادی عربی زبان
66	سبق 1A: بنیادی عربی گرامر
70	سبق 1B: بنیادی اذکار
75	سبق 2A: تذکیر و تانیث
80	سبق 2B: نماز
90	سبق 3A: رفع، نصب اور جر
92	سبق 3B: نیکی کیا ہے؟
98	سبق 4A: واحد، ثثنیہ، جمع
105	سبق 4B: اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں
113	سبق 5A: اسم ضمیر Pronouns
130	سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا
135	اگلا لیول
136	ماخذ و مراجع

محترم قارئین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے ”قرآنی عربی پروگرام“ کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں انشاء اللہ ہم متعدد اسباق کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر انشاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز ”قرآن مجید“ ہے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جاسکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جاسکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عربی دنیا کی منظم ترین زبان ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں ”اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!“ کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہر گز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

**تعمیر شخصیت:** اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

**آج کا اصول:** زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

**چیلنج!** آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

- اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے:
- لیول 0: اس لیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر اس لیول کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا۔
  - لیول 1: اس لیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
  - لیول 2: اس لیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ بنیادی عربی گرامر سیکھتے ہیں اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
  - لیول 3: یہ لیول آپ کی زبان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بناتا ہے۔ اس آپ گرامر کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کرتے ہیں اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 75-80% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
  - لیول 4: اس لیول پر پہنچ کر آپ عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیتے ہیں۔ آپ کا ذخیرہ الفاظ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اب آپ ڈکشنری کی مدد سے 100% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
  - لیول 5: یہ اس پروگرام کا آخری لیول ہے۔ اس لیول پر پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کرتے ہیں اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اب آپ ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔
- لیول 1 سے اس پروگرام اسباق کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔
- اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔
- اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے کے قابل بنانا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنف کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ مصنف کا ای میل ایڈریس

ہے: [mubashirnazir100@gmail.com](mailto:mubashirnazir100@gmail.com)

اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ طریقہ کار یہ ہے:

Enable the Arabic Language in your computer. Follow these steps:

#### For Windows Vista Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards..." button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

**Warning:** If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt.

#### For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

[www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Level01/AR000-01-Contents-U.htm](http://www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Level01/AR000-01-Contents-U.htm)

• قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں

• عربی اور اردو فائٹ

• صحیح عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔ انسٹال کرنے کے بعد یہ کام کر لیجیے۔

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- In Regional Options change the standard format to Arabic (Saudi Arabia), and the location to be Saudi Arabia
- Press the 'Advanced' card (The third card up) and then change the language to Arabic (Saudi Arabia), then ok and restart your computer.
- Check that Sakhr Dictionary is working.
- Go back to the Regional Settings and change the settings to your normal settings.

اہم نوٹ

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جاسکتی ہیں۔

## لیول 0: عربی رسم الخط

اس لیول کے اختتام پر آپ عربی پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اگر آپ عربی پڑھنا جانتے ہیں تو براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں۔ لیکن لیول 0 کے باکسز میں دی ہوئی معلومات کا مطالعہ بہت مفید رہے گا۔

تمام زبانیں حروف تہجی سے مل کر بنتی ہیں۔ ہر حرف منہ کے کسی خاص حصے سے نکلنے والی آواز سے بنتا ہے۔ یہی حروف تہجی مل کر لفظ بناتے ہیں۔ مختلف الفاظ کو ایک خاص ترتیب دے دی جائے تو اس سے جملہ وجود میں آتا ہے۔ بہت سے جملے مل کر گفتگو کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر زبان کی تعلیم کا آغاز حروف تہجی سے ہوا کرتا ہے۔

عربی کے حروف تہجی کی تعداد ۲۹ ہے۔ یہ سب کے سب حروف اردو کے حروف تہجی بھی ہیں البتہ ان کی ادائیگی کرتے ہوئے غیر معیاری اردو بولتے ہوئے ہم کافی غلطی کرتے ہیں۔ ان کی درست ادائیگی کے لئے ہر حرف کی آواز سنئے۔

حرف	نام	آواز کا مخرج
ا	الف	
ب	با	[ب] کی آواز ہونٹوں کو ملانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ت	تا	[ت] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کی جڑ میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ث	ثا	[ث] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔
ج	جیم	[ج] کی آواز زبان کے درمیانی حصے کو تالو سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ح	حا	[ح] کی آواز حلق کی گہرائیوں سے پیدا ہوتی ہے۔
خ	خا	[خ] کی آواز حلق کے ابتدائی حصے سے نکلتی ہے۔

چیلنج!

[ب ت ث] کی آوازوں میں فرق بیان کیجئے۔

چیلنج!

[ج ح خ] کی آوازوں میں فرق بیان کیجئے۔

حرف	نام	آواز کا مخرج
د	دال	[د] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے درمیانی حصے میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ذ	ذال	[ذ] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔
ر	را	[ر] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔
ز	زا	[ز] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔ اس میں زناٹے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔
س	سین	[س] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو تالو کے اس حصے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے جو اوپر کے دانتوں سے جڑا ہوا ہے۔ اس میں سیٹی کی آواز شامل ہوتی ہے۔
ش	شین	[ش] کی آواز زبان کے درمیانی حصے کو تالو سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ص	صاد	[ص] کی آواز [س] کی طرح ہوتی ہے مگر اس میں کچھ بھاری پن پایا جاتا ہے۔
ض	ضاد	[ض] کی آواز کو زبان کے دائیں اور بائیں کنارے کو موڑ کر دانتوں کے درمیان سے پیدا کیا جاتا ہے۔

چیلنج!

[س ش ص ض] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

آج کا اصول

ہر حرف تہجی کی آواز منہ کے کسی خاص حصے کو زبان سے ملانے سے نکلتی ہے۔



حرف	نام	آواز کا مخرج
ط	طا	[ط] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کی جڑ میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی آواز [ت] کی نسبت بھاری ہوتی ہے۔
ظ	ظا	[ظ] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے نچلے کنارے سے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز [ذ] کی نسبت بھاری ہوتی ہے۔
ع	عین	[ع] کی آواز حلق کی گہرائیوں سے پیدا ہوتی ہے۔
غ	غین	[غ] کی آواز حلق کے ابتدائی حصے سے نکلتی ہے۔
ف	فا	[ف] کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے۔
ق	قاف	[ق] کی آواز زبان کے اندرونی حصے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز [ک] کی نسبت ہلکی ہوتی ہے۔
ك	کاف	[ک] کی آواز زبان کے اندرونی حصے سے ہی پیدا ہوتی ہے۔

چیلنج!

[ا۔۔ع] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مختلف علاقوں کے لوگ ایک ہی زبان کو مختلف انداز میں بولتے ہیں۔ ان کے لب و لہجہ، الفاظ کے استعمال اور محاوروں میں کافی فرق ہوتا ہے۔

حرف	نام	آواز کا مخرج
ل	لام	[ل] کی آواز زبان کے دائیں اور بائیں کنارے کے داڑھوں سے ملنے سے پیدا ہوتی ہے۔
م	میم	[م] کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے۔
ن	نون	[ن] کی آواز زبان کے اگلے کنارے کو اوپر کے دانتوں کے درمیانی حصے میں لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
ہ	ہا	[ہ] کی آواز حلق کے آخری حصے سے نکلتی ہے۔
و	واؤ	[و] کی آواز ہونٹوں کو گول کرنے سے نکلتی ہے۔
ء	ہمزہ	[ء] کی آواز منہ اور حلق کے خلا سے نکلتی ہے۔
ي	یا	[ک] کی آواز زبان کے درمیانی حصے اور تالو کے درمیان سے پیدا ہوتی ہے۔

چیلنج!

[ت ط] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

چیلنج!

[ذ ز ظ] کی آوازوں کو سنیے اور ان میں فرق بیان کیجیے۔

چیلنج!

[ح۔۔۔ہ] کی آوازوں میں فرق بیان کیجیے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

نیچے دیے گئے حروف تہجی کے نام لکھیے اور منہ سے ان کی آواز پیدا کیجیے۔ اس کے بعد سبق نمبر ۱ کی ڈاؤن لوڈ کردہ آوازوں کو سنیے اور اپنی آواز کے ساتھ ان کا موازنہ کیجیے۔ ہر حرف کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹیسٹ دوبارہ کیجیے۔

حرف	نام
ر	
م	
ا	
غ	
و	
ہ	
ث	
م	
ف	
س	

حرف	نام
ق	
ف	
م	
ح	
ح	
ط	
ص	
ض	
ل	
غ	

حرف	نام
س	
ن	
ح	
ا	
ا	
خ	
ض	
ظ	
ع	
د	

حرف	نام
و	
ن	
ل	
ض	
ن	
و	
ص	
ض	
ع	
ء	

حرف	نام
ب	
ج	
ل	
ق	
ك	
ث	
ف	
ذ	
ذ	
ه	
س	
ش	

حرف	نام
ا	
ط	
ز	
ت	
ح	
د	
ح	
و	
غ	
ص	
ز	
ء	

حرف	نام
ب	
س	
ب	
ش	
ث	
ج	
ث	
ش	
ع	
ش	
ت	
ك	

حرف	نام
ی	
ء	
ذ	
ی	
خ	
ش	
ث	
ب	
د	
ق	
ظ	
ذ	

حرف	نام
خ	
غ	
ع	
ط	
ا	
ی	
و	
ز	
ر	
ز	
ء	
ذ	

حرف	نام
ز	
ب	
خ	
ت	
ط	
س	
ف	
ظ	
ی	
ر	
ص	
ك	

حرف	نام
ع	
ت	
د	
ء	
ظ	
ن	
ق	
ل	
م	
ه	
ك	
ی	

حرف	نام
ظ	
غ	
ل	
خ	
ض	
ه	
ج	
ر	
ر	
ص	
ك	
ن	

تعمیر شخصیت

اپنے رب سے ملاقات کیجیے۔  
نماز محض جسمانی ورزش نہیں  
ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات  
ہے۔

عربی اور اردو حروف تہجی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ جب انہیں ایک دوسرے سے ملایا جاتا ہے تو انہیں عموماً نصف شکل میں لکھا جاتا ہے۔ یہ حروف اگر لفظ کے شروع میں آجائیں تو ان کی شکل کچھ اور ہوتی ہے، درمیان میں کچھ اور اور آخر میں کچھ اور۔ یہاں ہم اصل حرف کو سیاہ میں درج کر رہے ہیں اور اضافی حرف [ب] کو سرخ رنگ میں۔ اضافی حروف کو درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حرف کی مختلف شکلوں کی پہچان ہو سکے۔ آپ سیاہ حرف کو غور سے دیکھیے۔

حرف	آغاز لفظ	وسط لفظ	آخر لفظ
ا	اب	باب	با
ب	بب	ببب	بب
ت	تب	تتب	بت   تہ
ث	ثب	ثبب	بث
ج	جب	ججب	بج
ح	حب	بحب	بح
خ	خب	بخب	بخ
د	دب	دبب	بد
ذ	ذب	ذبب	بذ

حرف	آغاز لفظ	وسط لفظ	آخر لفظ
ر	رب	برب	بر
ز	زب	بزب	بز
س	سب	بسب	بس
ش	شب	بشب	بش
ص	صب	بصب	بص
ض	ضب	بضب	بض
ط	طب	بطب	بط
ظ	ظب	بظب	بظ
ع	عب	بعب	بع
غ	غب	بغب	بغ
ف	فب	بفب	بف
ق	قب	بقب	بق

حرف	آغاز لفظ	وسط لفظ	آخر لفظ
ك	كَب	بَكَب	بَك
ل	لَب	بَلَب	بَل
م	مَب	بَمَب	بَم
ن	نَب	بَنَب	بَن
و	وَب	بَوَب	بَو
ه	هَب	بَهَب	بِه
ء	أَب	بءَب   بأَب   يَاب   بؤَب   بئَب	بء   بأ     ياء   بؤ   بئ
ي	يَب	بِيب	بِی   بَی

چیلنج! جب [ی] کو دوسرے حروف کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو اس میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس ضمن میں اردو اور عربی میں کیا فرق ہے؟

چیلنج! [ه] کی مختلف شکلوں میں کیا فرق ہے۔ اس معاملے میں عربی، اردو سے کس حد تک مختلف ہے؟



اوپر دی گئی تفصیل سے ہم یہ نتائج اخذ کر سکتے ہیں:

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی زبان کے مختلف حروف کو کھینچ کر نہایت ہی خوبصورت آرٹ تخلیق کیا جا سکتا ہے۔ اس تصویر کو دیکھیے۔



- جب حروف کو ملایا جاتا ہے تو ان کی شکل میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔
- لفظ کے آغاز میں لکھا جانے والا حرف بالعموم نصف ہوتا ہے۔
- لفظ کے درمیان میں آنے والے حروف بالعموم نصف ہوتے ہیں اور انہیں اپنے سے پہلے اور بعد والے حروف سے ملایا جاتا ہے۔
- لفظ کے آخر میں آنے والے حروف مکمل ہوتے ہیں مگر انہیں اپنے سے پہلے حروف سے ملایا جاتا ہے۔
- ملانے کے نتیجے میں زیادہ تر حروف نصف ہو جاتے ہیں مگر بعض حروف اس سے مستثنیٰ ہیں۔

- ا: یہ بالعموم اکیلا ہی لکھا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس پر ایک چھوٹا سا ہمزہ لگا کر اسے [اُ] یا [اِ] کی شکل میں بھی لکھا جاتا ہے۔

- ت: یہ لفظ کے آخر میں گول ت یعنی [ة] کی شکل میں بھی آتی ہے۔

- ہ: یہ کبھی [ه] اور کبھی [ھ] کی شکل میں آتا ہے۔

- ی: یہ کبھی [ي] اور کبھی [ی] کی شکل میں آتی ہے۔

- و: یہ کبھی [و] کی شکل میں بھی آتی ہے۔

- بعض حروف میں بالعموم کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ البتہ انہیں دیگر حروف سے ملایا ضرور جاتا ہے۔ ان حروف میں [ذ] [ز] شامل ہیں۔

آج کا اصول

ہر زبان میں اس کے اہل زبان کا طریقہ ہی حجت تسلیم کیا جاتا ہے۔ اہل زبان اگر کسی قاعدے اور قانون کی پیروی کر رہے ہوں یا اس کی خلاف ورزی کر رہے ہوں، دونوں صورتوں میں اہل زبان کی پیروی کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہوں تو اس پر انہیں مورد الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

نیچے دیے گئے الفاظ میں حروف تہجی کو الگ الگ کیجیے اور منہ سے ان کی آواز پیدا کیجیے۔ ہر لفظ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
وجد	و ج د	فعل		سفرة		أبدا	
وسق		قترة		صحفا		أحدا	
وقب		قتل		صمد		أخذ	
ولد		قدر		طبق		أذن	
وهب		قرئ		طبقا		أمر	
هُمزة		قسم		طوى		أنا	
هدى		كبد		عبس		بخل	
آمن		كتب		عدل		بررة	
أوى		كسب		علق		جعل	
آنية		كفر		عمد		خلق	
ألف		كفوا		عنبا		ذكر	
أين		لبدا		غبرة		رفع	
به		لُمزة		مسد		رقبة	
جاء		لَهب		نخرة		سرر	

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
جاء		سلم		دافق		فیه	
ہار		شدا دا		شاهد		قال	
نارا		شرابا		عابد		قول	
خیرا		صوابا		عائلا		کان	
داوود		طعام		غاسق		کیدا	
رویدا		عذابا		ناصر		کیف	
رضوا		عطاء		والد		لوح	
رجال		غشاء		أعوذ		لیس	
ملك		کتبا		أكید		مالا	
شیئ		کراما		یخاف		خوف	
طغی		لباسا		یده		ماء	
طغوا		لسانا		یقال		ویل	
طیرا		مابا		ترا با		یوم	
عاد		متاعا		حسابا		یرہ	
علی		مطاع		سباتا		حاسد	
عین		معاشا		سراجا		حافظ	

لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف	لفظ	حروف
مفاذا		ارتضى		بعد		قريب	
مهدا		ارحم		بطش		كريم	
نباتا		ارتبتم		سعى		مجيد	
وفاتا		أندر		كنت		محيط	
ثبورا		خير		لست		نعيم	
رسول		فاصبر		قرآن		يتيما	
شهود		صبرا		بردا		يسير	
قعود		يسير		مرية		ذلك	
وجوه		غلبا		ارجع		قريش	
أثيم		عسعس		إربة		عيشة	
أليم		يشرب		مصر		موعودة	
بصيرا		ترهق		قطر		موضوعة	
خبير		كشطت		قرطاس		موازينه	
رحيق		يدخلون		مرصاد		يومئذ	
شهيد		صنوان		فرقة		أنت	
عظيم		معصرت		من		اهد	

### تعمیر شخصیت

یہ احساس پیدا کیجیے کہ اللہ ہر وقت مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھے اپنے اعمال کے لئے اس کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔

اب آپ عربی حروف کی مختلف شکلوں سے واقف ہو چکے ہیں۔ اس سبق میں ہم حروف پر موجود حرکات کو زیر بحث لائیں گے۔ ان حرکات کو اردو میں اعراب کہا جاتا ہے جبکہ عربی میں انہیں ”حرکات“ ہی کہا جاتا ہے۔ عربی میں بنیادی طور پر تین حرکات ہیں۔ فتح (یعنی زبر)، کسرہ (یعنی زیر)، ضمہ (یعنی پیش)۔ اگر کسی حرف پر ان میں سے کوئی حرکت نہ پائی جائے تو اسے جزم (یعنی سکون) کہتے ہیں۔ اردو کی طرح عربی میں بھی ہر حرف پر کوئی نہ کوئی حرکت پائی جاتی ہے۔ جزم والے حرف کو ساکن پڑھا جاتا ہے۔ عربی رسم الخط میں ہم جزم کی علامت [ ] استعمال کریں گے۔

جس حرف پر فتح ہو، اسے مفتوح، جس پر کسرہ ہو، اسے مکسور اور جس پر ضمہ ہو، اسے مضموم کہا جاتا ہے۔ ایسے حروف کو متحرک کہا جاتا ہے۔ جزم والے حرف کو ساکن یا مجزوم کہتے ہیں یعنی اس پر کوئی حرکت موجود نہیں ہے۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

بہت سے لوگ بعض حروف کو صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتے۔ اکثر مصری [ج] کو [گ] پڑھتے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے لوگ [ح۔ع] کو صحیح ادا نہیں کرتے۔ اس طرح انڈونیشیا کے لوگ [ف] کو درست ادا نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت درست تلفظ رکھنے والے قاری سے سیکھنی چاہیے۔

### آج کا اصول

دیگر تمام زبانوں کے برعکس عربی میں لفظ کا آخری حصہ بالعموم متحرک ہوتا ہے۔ اردو میں ایسا نہیں ہے۔ اردو میں لفظ کا آخری حصہ ساکن ہوتا ہے مگر عربی میں اس پر فتح، کسرہ یا ضمہ پائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے عربی میں الفاظ کو ملا کر پڑھنے کا طریقہ اردو سے مختلف ہے۔

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی حرکات یا جزم کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔ ان میں سے بعض آوازیں اردو سے مختلف ہیں جس کی وجہ سے اس سبق کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

حرف	فتح کے ساتھ	کسرہ کے ساتھ	ضمہ کے ساتھ	جزم کے ساتھ
ا	اَ   اُ   اِ * aa	اِ   اِ   اِ ii	اُ uu	بَا ba
ب	بَ ba	بِ bi	بُ bu	بَبْ bab
ت	تَ ta	تِ ti	تُ tu	تَبْ bat
ث	ثَ tha	ثِ thi	ثُ thu	ثَبْ bath
ج	جَ ja	جِ ji	جُ ju	جَبْ baj
ح	حَ ha	حِ hi	حُ hu	حَبْ bah
خ	خَ kha	خِ khi	خُ khu	خَبْ bakh
د	دَ da	دِ di	دُ du	دَبْ bad
ذ	ذَ dha	ذِ dhi	ذُ dhu	ذَبْ badh
ر	رَ ra	رِ ri	رُ ru	رَبْ bar
ز	زَ za	زِ zi	زُ zu	زَبْ baz
س	سَ sa	سِ si	سُ su	سَبْ bas
ش	شَ sha	شِ shi	شُ shu	شَبْ bash
ص	صَ swa	صِ swi	صُ swu	صَبْ basw

\* یہاں ”الف“ سے مراد اصل میں ہمزہ ہی ہے۔ ہمزہ، و، ی سب کے اوپر لکھا ہوا آتا ہے۔

حرف	فتح کے ساتھ	کسرہ کے ساتھ	ضمہ کے ساتھ	جزم کے ساتھ
ض	ضَ	ضِ	ضُ	بَضْ badw
ط	طَ	طِ	طُ	بَطْ batw
ظ	ظَ	ظِ	ظُ	بَظْ bazw
ع	عَ	عِ	عُ	بَعْ baa'
غ	غَ	غِ	غُ	بَغْ bagh
ف	فَ	فِ	فُ	بَفْ baf
ق	قَ	قِ	قُ	بَقْ baq
ك	كَ	كِ	كُ	بَكْ bak
ل	لَ	لِ	لُ	بَلْ bal
م	مَ	مِ	مُ	بَمْ bam
ن	نَ	نِ	نُ	بَنْ ban
ه	هَ	هِ	هُ	بَهْ bah
ء	أَ	إِ	أُ	بَأْ baa
و	وَ	وَ	وُ	بَوْ bau
ي	يَ	يِ	يُ	بِي bai

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

لفظ	لفظ	لفظ	لفظ
أَخَذَ	عَبَسَ	فَعَلَ	
أَذِنَ	عَدَلَ	وَقَبَ	
أَمَرَ	فَعَلَ	قَتَلَ	
أَنَا	كُتِبَ	قَدَرَ	
جَعَلَ	قَتَلَ	وَهَبَ	
خُلِقَ	قَدَرَ	وُجِدَ	
ذَكَرَ	كُفِرَ	بَعْدَ	
رُفِعَ	فَعَلَ	لَسْتُ	
مَصْرَ	مِنْ	أَنْعَمْتَ	
مَنْ	اقْرَأْ	أَنْعَمْتَ	
ارْحَمْ	أَنْشَرْ	أَمْهَلْ	
فَاصْبِرْ	أَعْبُدْ	يَشْهَدُ	
أَنْذِرْ	نَعْبُدْ	نُشِرَتْ	



### تعمیر شخصیت

کسی کی عدم موجودگی میں اس کی کمزوریوں کو بیان کرنے کا نام غیبت ہے۔ قرآن مجید نے اسے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا ہے۔

اب آپ جان چکے ہیں کہ عربی حرکات یعنی فتح، ضمہ اور کسرہ کیا ہیں؟ بعض اوقات ان کی آواز طویل ہو جاتی ہے۔ جزم کو کھینچ کر لمبا نہیں کیا جاسکتا۔ اردو میں اس مقصد کے لئے کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش استعمال کی جاتی ہے۔ بر صغیر میں شائع ہونے والے قرآن مجید میں بھی ایسا کیا جاتا ہے۔ عرب ممالک کی شائع کردہ کتب میں اس کا طریقہ کار کچھ مختلف ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- کھڑی زبر کی آواز عام فتح سے دو گنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر زبر لگادی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک الف، جو کہ ساکن ہوتا ہے، کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ”ب“ یا ”با“ دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- کھڑی زیر کی آواز عام کسرہ سے دو گنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر زیر لگادی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک ”ی ساکن“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ”بِ“ یا ”بی“ دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- الٹے پیش کی آواز عام ضمہ سے دو گنا طویل ہوتی ہے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے متعلقہ حرف پر پیش لگادی جاتی ہے اور اس کے بعد ایک ”واو ساکن“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ”بُ“ یا ”بو“ دونوں ایک ہی آواز دیتے ہیں۔
- اگر الف دو مرتبہ آجائے تو اسے الف مدہ یعنی ”آ“ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

### آج کا اصول

عربی میں طویل حرکات عام حرکات کی نسبت دو گنا طویل ہوا کرتی ہیں۔

### چیلنج!

تمام حروف کے آگے الف، ی اور واو لگا کر ان کی حرکات کو طویل کیجیے۔

### مطالعہ کیجیے

تعمیر شخصیت پروگرام۔ آپ کی شخصیت کی تعمیر کے لئے اچھی تحریروں کا انتخاب۔

<http://www.mubashirnazir.org/PD/Personality.htm>

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی طویل حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔ آوازوں کو انگریزی میں بھی لکھ دیا گیا ہے۔

حرف	فتحہ	کسرہ	ضمہ
ا	آ   ا   'Aaa	إي   ا   'Eee	أو   آ   'Uoo
ب	بَا   ب   'Baa	بي   ب   'Bee	بُو   ب   'Boo
ت	تَا   ت   'Taa	تي   ت   'Tee	تُو   ت   'Too
ث	ثَا   ث   'Thaa	ثي   ث   'Thee	ثُو   ث   'Thoo
ج	جَا   ج   'Jaa	جي   ج   'Jee	جُو   ج   'Joo
ح	حَا   ح   'Haa	حي   ح   'Hee	حُو   ح   'Hoo
خ	خَا   خ   'Khaa	خي   خ   'Khee	خُو   خ   'Khoo
د	دَا   د   'Daa	دي   د   'Dee	دُو   د   'Doo
ذ	ذَا   ذ   'Dhaa	ذي   ذ   'Dhee	ذُو   ذ   'Dhoo

کیا آپ جانتے ہیں؟

وقت کے ساتھ ساتھ تمام زبانیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ نئے الفاظ اور اسالیب وجود میں آتے ہیں۔ بعض پرانے الفاظ اور اسالیب متروک ہو جایا کرتے ہیں۔ الفاظ کے معانی میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ عام عربی زبان میں بھی یہی اصول کار فرما ہے۔ عربی کی خصوصیت یہ ہے کہ چودہ سال سے یہ زبان زندہ ہے۔ قرآن مجید کی ہر جگہ پر تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کے الفاظ عربوں کے ہاں عام استعمال میں آتے ہیں۔ مسلمانوں نے نہ صرف بعثت نبوی کے بعد کے دور بلکہ اس سے پہلے کے دور جاہلیت کی شاعری اور نثر کو بھی محفوظ کر رکھا ہے تاکہ اس زبان کو محفوظ کر دیا جائے جس میں قرآن نازل ہوا تھا۔ کوئی بھی عربی یا عجمی شخص جسے زبان کا ذوق ہو، قرآنی عربی کا ماہر بن سکتا ہے۔

حرف	فتحہ	کسرہ	ضمہ
ر	رَا   رَا'   Raa	رِي   رِا   Ree	رُو   رُا   Roo
ز	زَا   زَا'   Zaa	زِي   زِا   Zee	زُو   زُا   Zoo
س	سَا   سَا'   Saa	سِي   سِا   See	سُو   سُا   Soo
ش	شَا   شَا'   Shaa	شِي   شِا   Shee	شُو   شُا   Shoo
ص	صَا   صَا'   Swaa	صِي   صِا   Swee	صُو   صُا   Swoo
ض	ضَا   ضَا'   Dwaa	ضِي   ضِا   Dwee	ضُو   ضُا   Dwoo
ط	طَا   طَا'   Twaa	طِي   طِا   Twee	طُو   طُا   Twoo
ظ	ظَا   ظَا'   Zwaa	ظِي   ظِا   Zwee	ظُو   ظُا   Zwoo
ع	عَا   عَا'   A'aa	عِي   عِا   A'ee	عُو   عُا   A'oo
غ	غَا   غَا'   Ghaa	غِي   غِا   Ghee	غُو   غُا   Ghoo
ف	فَا   فَا'   Faa	فِي   فِا   Fee	فُو   فُا   Foo
ق	قَا   قَا'   Qaa	قِي   قِا   Qee	قُو   قُا   Qoo
ك	كَا   كَا'   Kaa	كِي   كِا   Kee	كُو   كُا   Koo
ل	لا   لا'   Kaa	لِي   لِا   Kee	لُو   لُا   Koo

حرف	فتہ	کسرہ	ضمہ
م	مَا   مَ   Maa	مِي   مِ   Mee	مُو   مِ   Moo
ن	نَا   نَ   Naa	نِي   نِ   Nee	نُو   نِ   Noo
و	وَا   وَ   Waa	وِي   وِ   Wee	وُو   وِ   Woo
ہ	هَا   هَ   Haa	هِي   هِ   Hee	هُو   هِ   Hoo
ء	ءَا   ءَ   Aaa	ءِي   ءِ   Aee	ءُو   ءِ   Uoo
ی	يَا   يَ   Yaa	يِي   يِ   Yee	يُو   يِ   Yoo

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

لفظ		لفظ	
أَمَنْ   آمَنْ		أَمَنْ	
أَوَى   آوَى		أَوَى	
الْف		إِلَاف	
بِه		بِه	
دَاوْدَ		دَاوُودَ	
إِسْمَاعِيلَ		إِسْمَاعِيلَ	

لفظ		لفظ	
لِسَانَا		الْيَتِيمَ	
مَا بَا		الْيَسِيرَا	
ذَلِكَ		ذَلِكَ	
قُلْ		قَالَ	
قَعَدَ		قَعُودُ	
حَسَدُ		حَاسِدُ	
حَفَظَ		حَافِظُ	
شَهِدُ		شَاهِدُ	
عَبْدُ		عَابِدُ	
وَلِدُ		وَالِدُ	
مَهْدَا		أَكِيدُ	
بَصِيرَا		شُهُودُ	
خَبِيرَا		وَدُودُ	
رَسُولَا		صُعُودُ	

تعمیر شخصیت  
حسد کرنے والا کسی اور کا کچھ نہیں  
بگاڑتا۔ وہ خود ہی کو حسد کی آگ میں  
جلارہا ہوتا ہے۔

پچھلے سبق میں آپ نے طویل حرکات کا مطالعہ کیا تھا جو کہ الف، یا اور واؤ پر مشتمل تھیں۔ اس سبق میں ہم یا اور واؤ سے متعلق دو مزید حرکات کا مطالعہ کریں گے۔ ایسا اس صورت میں ہوتا ہے جب ان دونوں سے پہلے والے حرف پر فتح پائی جاتی ہو۔ ان حروف کو حروف لین کہا جاتا ہے۔

• اگر واؤ سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اس کی آواز میں نرمی اور گولائی پائی جاتی ہے۔ مثلاً ”بو“۔ اس کی آواز کو اردو میں بالعموم ”و“ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اردو میں عموماً ایسے الفاظ کے تلفظ میں کچھ غلطی ہوتی ہے جیسے یوم (Yaum) کو عام طور پر Yom پڑھا جاتا ہے۔

• اگر یا سے پہلے والے حرف پر زبر ہو تو اس کی آواز میں بھی نرمی اور گولائی پائی جاتی ہے۔ مثلاً ”بی“۔ فارسی کے اثر کے باعث اردو میں عموماً ایسے الفاظ کے تلفظ میں کچھ غلطی ہوتی ہے جیسے خیر (Khair) کو عام طور پر Khar پڑھا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کی زبان پوری دنیا میں اسٹینڈرڈ ہے۔ مختلف علاقوں کے عرب اگرچہ عربی مختلف لہجوں میں بولتے ہیں اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی تھوڑے بہت فرق پائے جاتے ہیں مگر قرآن مجید کے معاملے میں پوری امت مسلمہ متفق ہے۔

آج کا اصول

ہر زبان میں ایسا ہوتا ہے کہ اہل زبان کسی خاص لفظ کے معاملے میں عام اصول پر عمل نہیں کرتے۔ عربی گرامر میں ایسا کرنے کو شاذ (Exception) کہا جاتا ہے۔ عربی میں ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اس کے برعکس انگریزی میں شاذ کا استعمال بہت زیادہ ہے۔

چیلنج!

عربی کے تمام حروف پر زبر لگا کر ان کے آگے ی اور واؤ کو پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

اس جدول میں مختلف حروف کو ان کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

حرف	واؤ کے ساتھ	ی کے ساتھ
ا	أو Aau	أي Aae
ب	بو Bau	بی Bae
ت	تو Tau	تی Tae
ث	ثو Thau	ثی Thae
ج	جو Jau	جی Jae
ح	حو Hau	حی Hae
خ	خو Khau	خی Khae
د	دو Dau	دی Dae
ذ	ذو Dhau	ذی Dhae
ر	رو Rau	ری Rae
ز	زو Zau	زی Zae
س	سو Sau	سی Sae
ش	شو Shau	شی Shae
ص	صو Swau	صی Swae

حرف	واؤ کے ساتھ	ی کے ساتھ
ض	Dwau ضَو	Dwae ضَي
ط	Twau طَو	Twae طَي
ظ	Zwau ظَو	Zwae ظَي
ع	A'au عَو	A'ae عَي
غ	Ghau غَو	Ghae غَي
ف	Fau فَو	Fae فَي
ق	Qau قَو	Qae قَي
ك	Kau كَو	Kae كَي
ل	Lau لَو	Lae لَي
م	Mau مَو	Mae مَي
ن	Nau نَو	Nae نَي
و	Wau وَو	Wae وَي
ه	Hau هَو	Hae هَي
ء	Aau ءَو	Aae ءَي
ی	Yau یَو	Yae یَي



اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
أَيْنَ		مَوْضُوعٌ	
خَيْرٌ		يَوْمَ	
رُويِدَا		قُرَيْشٌ	
خَوْفٌ		مَوْءِدَةٌ	
طَيْرًا		زَيْتُونٌ	
عَيْنٌ		صُهَيْبٌ	
قَوْلٌ		عُمَيْرٌ	
كَيْدًا		لَيْسَ	
كَيْفَ		وَيْلٌ	
لَوْحٌ		قَوْمٌ	

مطالعہ کیجیے

مایوسی سے نجات کیسے؟ یہ تحریر ان افراد کے لئے مفید ہے جو کسی بھی قسم کی مایوسی کا شکار ہوں۔ مصنف نے اس تحریر میں مایوسی کی اقسام اور ان کی وجوہات کا تجزیہ کیا ہے۔ آخر میں مایوسی کو دور کرنے کی چند تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔  
[www.mubashirnazir.org/er/L0002-00-Frustration.htm](http://www.mubashirnazir.org/er/L0002-00-Frustration.htm)

تعمیر شخصیت  
چھوٹے چھوٹے اختلافی مسائل میں  
الجھنا اور دین کے بڑے بڑے  
احکامات کو نظر انداز کرنا ایک غیر  
متوازن رویہ ہے۔

عربی اور اردو میں ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کے بہت سے الفاظ کے آخر میں  
نون کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً، اسی لفظ ”مثلاً“ ہی کو لیجیے۔ اس کے آخر میں دو  
زبر لگا کر نون کی آواز پیدا کر دی گئی ہے۔ عربی میں یہ معاملہ کم و بیش تمام الفاظ ہی  
کا ہے۔ اس کے لئے دوزبر، دوزیر اور دو پیش استعمال کی جاتی ہیں۔ اسے تنوین کہا  
جاتا ہے۔

• دو پیش عموماً ایک ضمہ اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے کِتَابٌ = کِتَابُنْ

• دوزبر عموماً ایک فتح اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے کِتَابًا = کِتَابِنْ ، اس صورت میں ایک اضافی الف لگا دیا جاتا  
ہے۔

• دوزیر عموماً ایک کسرہ اور نون کی آواز دیتی ہے۔ جیسے کِتَابِ = کِتَابِنْ

## بعض مخصوص حروف

چیلنج! عربی کے تمام حروف پر تنوین لگا کر انہیں پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

- ی | و: ان کی آواز میں ہمزہ اور معمولی سا جھٹکا پایا جاتا ہے۔
- آ: اس کی آواز الف کی طرح ہوتی ہے مگر یہ الف سے دو گنا طویل ہوتا ہے۔
- ة: یہ گول ”ت“ ہے جو کہ عموماً الفاظ کے آخر میں آتی ہے۔ اس کی آواز ”ت“ ہی کی طرح ہوتی ہے مگر اس جب ساکن پڑھا  
جائے تو اس کی آواز ”ہ“ کی طرح ہو جاتی ہے۔
- الف اور ہمزہ کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے۔ عربی میں یہ تصور موجود ہے کہ الف پر کوئی حرکت نہیں آسکتی۔ اگر کہیں الف پر  
کوئی فتح، کسرہ یا ضمہ موجود ہو تو اسے ہمزہ ہی تصور کیا جاتا ہے۔ برصغیر میں شائع کئے گئے قرآن مجید اور عربی کتب میں الف پر  
حرکت لگا دی جاتی ہے اور اسے ہمزہ کہا جاتا ہے۔ عرب ممالک میں شائع کردہ قرآن مجید اور دیگر عربی کتب میں ایسے ہمزہ کو  
فتح اور ضمہ کی صورت میں ”ا“ اور کسرہ کی صورت میں ”إ“ لکھا جاتا ہے۔ ایسا الف ”ا“ جو بغیر کسی حرکت کے ہو، ہمزہ وصلی  
کہلاتا ہے۔ اگر یہ جملے کے پہلے لفظ کا پہلا حرف ہو تو پڑھا جاتا ہے ورنہ نہیں۔ ایسی صورت میں اس سے پچھلے لفظ کے آخری  
حرف کو براہ راست اس سے اگلے حرف سے ملا دیا جاتا ہے۔
- ی | ی: اردو میں ان دونوں کو ایک ہی سمجھا جاتا ہے مگر عربی میں بغیر نقطوں کے ”ی“ کو الف سمجھا جاتا ہے جبکہ نقطوں  
والی ”ی“ کو عام طریقے سے پڑھا جاتا ہے جیسے عَلٰی کو A'la جبکہ عَلِی کو A'li پڑھا جاتا ہے۔

اس جدول میں مختلف حروف کو تنوین کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

حرف	فتہ	کسرہ	ضمہ
ا	En ا	In ا	Un ا
ب	Ben با	Bin ب	Bun ب
ت	Ten تا	Tin ت	Tun ت
ث	Then ثا	Thin ث	Thun ث
ج	Jen جا	Jin ج	Jun ج
ح	Hen حا	Hin ح	Hun ح
خ	Khen خا	Khin خ	Khun خ
د	Den دا	Din د	Dun د
ذ	Dhen ذّا	Dhin ذ	Dhun ذ
ر	Ren را	Rin ر	Run ر
ز	Zen زا	Zin ز	Zun ز
س	Sen سا	Sin س	Sun س
ش	Shen شا	Shin ش	Shun ش
ص	Swen صّا	Swin ص	Swun ص

حرف	فتہ	کسرہ	ضمہ
ض	Dwen ضًا	Dwin ضِ	Dwun ضُ
ط	Twen طًا	Twin طِ	Twun طُ
ظ	Zwen ظًا	Zwin ظِ	Zwun ظُ
ع	E'n عَا	I'n عِ	U'n عُ
غ	Ghen غَا	Ghin غِ	Ghun غُ
ف	Fen فَا	Fin فِ	Fun فُ
ق	Qen قَا	Qin قِ	Qun قُ
ك	Ken كَا	Kin كِ	Kun كُ
ل	Len لَا	Lin لِ	Lun لُ
م	Men مَا	Min مِ	Mun مُ
ن	Nen نَا	Nin نِ	Nun نُ
و	Wen وَا	Win وِ	Wun وُ
ه	Hen هَا	Hin هِ	Hun هُ
ء	En ءَا	In ءِ	Un ءُ
ي	Yen يَا	Yin يِ	Yun يُ

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
أَبَدًا		سَفَرَةٌ	
أَحَدٌ		صُحُفًا	
أَخَذَ		صَمَدٌ	
أَذِنَ		طَبَقٌ	
أَمَرَ		طَبَقًا	
أَنَا		طَوَى	ی الف کی طرح ہے
بَخِلَ		عَبَسَ	
بَرَرَةٌ		عَدَلٌ	
جَعَلَ		عَلَقَ	
خُلِقَ		عَمَدٌ	
ذَكَرَ		عَنِيبًا	

آج کا اصول: عربی میں زیادہ تر اسموں پر ان کی اصل حالت میں تنوین ہی ہوتی ہے۔ اس میں بعض صورتوں میں تبدیلی واقع ہوا کرتی ہے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
غَبْرَةٌ		وَجَدَ	
قَتْرَةٌ		وَسَقَ	
قَتَلَ		وَقَبَ	
قَدَرَ		وَلَدَ	
قَرِئَ		وَهَبَ	
قَسَمَ		هُمَزَةٌ	
كَبَدَ		هُدًى	ی ساکن ہے
كُتِبَ		أَمِنَ	
كَسَبَ		أَوَى	ی الف کی طرح ہے
كَفَرَ		أَنِیَّةً	
كُفُّوا	الف ساکن ہے	أَلْفَ	
لُبَدًا	الف ساکن ہے	أَیْنَ	
لُمَزَةٌ		بِهَ	

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جسے لاکھوں افراد زبانی یاد کر لیتے ہیں۔ اس کا کچھ حصہ تو ہر مسلمان کو یاد ہوتا ہی ہے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
جَاءَ	فِيهِ		
جِيئَ	قَالَ		
نَارًا	قَوْلٌ		
خَيْرًا	كَانَ		
دَاوُدَ	كَيْدًا		
رُؤَيْدًا	كَيْفَ		
رَضُوا	لَوْحٍ		
رَجَالٌ	لَيْسَ		
مَلِكٌ	مَا لَا		
شَيْئٌ	خَوْفٌ		
طَغَى	مَاءٌ		
طَغَوْا	وَيْلٌ		
طَيْرًا	يَوْمٌ		
عَادٌ	يَرَهُ		

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
دَافِقٌ		سَلَمٌ	
شَاهِدٌ		شَدَادًا	
عَابِدًا		شَرَابًا	
عَائِلًا		صَوَابًا	
غَاسِقٌ		طَعَامٌ	
نَاصِرٌ		عَذَابًا	
وَالِدٌ		عَطَاءٌ	
أَعُوذُ		غِثَاءٌ	
أَكِيدُ		كِتَابًا	
يَخَافُ		كَرَامًا	
يَدُهُ		لِبَاسًا	
يُقَالُ		لِسَانًا	
ثُرَابًا		مَابًا	
حِسَابًا		مَتَاعًا	



لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
مَفَاذًا	قَرِيبٌ		
مِهْدًا	كَرِيمٌ		
نَبَاتًا	مَجِيدٌ		
وَفَاتًا	مُحِيطٌ		
ثُبُورًا	نَعِيمٌ		
رَسُولٌ	يَتِيمًا		
شُهُودٌ	يَسِيرًا		
قُعُودٌ	ذَلِكَ		
وُجُوهُ	قَرِيشٌ		
أَثِيمٌ	عِيشَةٌ		
أَلِيمٌ	مَوءِدَةٌ		
بَصِيرًا	مَوْضُوعَةٌ		
خَبِيرٌ	مَوَازِينُهُ		
رَحِيقٌ	يَوْمَئِذٍ		

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
بَعْدَ		ارْتَضَىٰ	
بَطَشَ		إِرْحَمْ	
سَعَىٰ		إِرْتَبْتُمْ	
كُنْتُ		أَنْذَرَ	
لَسْتُ		خَيْرٌ	
قُرَّانٌ		فَاصْبِرْ	
بَرَدًا		صَبْرًا	
مَرِيَّةٌ		يَسِيرٌ	
إِرْجَعْ		غَلَبًا	
إِرْبَةً		عَسْعَسَ	
مَصْرَ		يَشْرَبُ	
قَطْرٌ		تَرَهَقُ	
قِرطَاسًا		كُشِطَتْ	
مِرْصَادٌ		يَدْخُلُونَ	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
رَفَعَ		غَبَرَةً	
رَقَبَةً		مَسَدٌ	
لَهَبٌ		جَاءَ	
سُرُرٌ		غَلَبًا	
عَلَى		حَاسِدٌ	
عَيْنٌ		حَافِظٌ	
سُبَاتًا		مُطَاعٌ	
سِرَاجًا		مَعَاشًا	
شَهِيدٌ		أَنْتَ	
عَظِيمٌ		إِهْدِ	
فَرَقَةً		صِنَوَانٌ	
مِنْ		مُعْصِرَاتٍ	
قَدْ حَا		يُغْنِي	
قَضْبًا		لَغَوًّا	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
مَسْكٌ		نُطْفَةٌ	
نَخْلًا		وَسَطْنَ	
نَشْطًا		فَرَعْتَ	
نَفْسٌ		تَأْتُونَ	
نَقْعًا		يَسْقُونَ	
يُسْرًا		تَفْعَلُونَ	
أَبْقَى		يَضْحَكُونَ	
عَدَنٌ		أَنْذَرْنَا	
عَشْرٌ		مُؤَصَّدَةٌ	
يَهْدِي		إِسْتَطَعْتُ	
عَلَقَ		مَجْرَاهَا	اسے استثنائی طور پر مجرے ہا پڑھیں گے
خَلَافٌ		مُعْصِرَاتُ	
أَنْقَضَ		الْقَارِعَةُ	
يُبْدِي		الْمَرْءُ	

### تعمیر شخصیت

دوسروں کو دکھانے کے لئے نیک کام کرنا  
ریاکاری کہلاتا ہے۔ ایسے اعمال اللہ تعالیٰ  
کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوا کرتے۔

عربی اور اردو میں جب ایک ہی حرف ایک ساتھ آجائے تو اسے تشدید کہا جاتا ہے۔ ایسے حروف کو ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ تشدید کی علامت "ہے۔ اس سے متعلق بعض قوانین کی تفصیل یہ ہے:

- اگر میم یا نون پر تشدید ہو تو عربی میں ان کی آواز کوناک کے اندرونی حصے سے نکالتے ہیں۔
- اگر لام یا "ر" پر تشدید اور فتح یا ضمہ ہو تو عربی میں ان کی آواز کو منہ بھر کر ادا کرتے ہیں۔ کسرہ کی صورت میں آواز باریک نکلتی ہے۔
- عربی کے اٹھائیس حروف تہجی میں سے چودہ ایسے ہیں کہ اگر وہ الف اور لام کے بعد واقع ہوں تو الف اور لام کو نظر انداز کر کے انہیں براہ راست پچھلے لفظ سے ملا دیا جاتا ہے۔ ان حروف کو حروف شمسی کہا جاتا ہے۔ ان کی پہچان کے لئے ان کے اوپر تشدید لگا دی جاتی ہے۔ مثلاً الشَّمْسُ کو اَشْشَمْسُ پڑھا جائے گا۔
- باقی چودہ حروف کی صورت میں لام کو ظاہر کر کے پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً الْقَمَرُ کو الْقَمَرُ ہی پڑھا جائے گا۔ شمسی اور قمری حروف کی تفصیل یہ ہے۔

حروف شمسی	ت، ث، ج، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل
حروف قمری	ب، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م، ن، و، ه، ء، ي

### چیلنج!

عربی کے تمام حروف پر تشدید لگا کر انہیں پڑھنے کی پریکٹس کیجیے۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید نہ تو نثر ہے اور نہ ہی شاعری۔ اس کا اپنا ہی ایک اسلوب ہے۔ قواعد کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت اتنی خوبصورت لگتی ہے کہ انسان مسحور ہو کر رہ جاتا ہے۔ ایسا کرنے والوں کو "قاری" کہا جاتا ہے۔

اس جدول میں مختلف حروف کو تشدید کی حرکات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس سبق سے متعلق آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے۔

حرف	فتحہ	کسرہ	ضمہ
ا	No tasheed	No tasheed	No tasheed
ب	أَبَّ Abba	أَبَّ Abbi	أَبُّ Abbu
ت	أَتَّ Atta	أَتَّ Atti	أَتُّ Attu
ث	أَثَّ Aththa	أَثَّ Aththi	أَثُّ Aththu
ج	أَجَّ Ajja	أَجَّ Ajji	أَجُّ Ajju
ح	أَحَّ Ahha	أَحَّ Ahhi	أَحُّ Ahhu
خ	أَخَّ Akhkha	أَخَّ Akhkhi	أَخُّ Akhkhu
د	أَدَّ Adda	أَدَّ Addi	أَدُّ Addu
ذ	أَذَّ Adhdha	أَذَّ Adhdhii	أَذُّ Adhdhu
ر	أَرَّ Arra	أَرَّ Arri	أَرُّ Arru
ز	أَزَّ Azza	أَزَّ Azzi	أَزُّ Azzu
س	أَسَّ Assa	أَسَّ Assi	أَسُّ Assu
ش	أَشَّ Ashsha	أَشَّ Ashshi	أَشُّ Ashshu
ص	أَصَّ Aswsa	أَصَّ Aswswi	أَصُّ Aswswu

حرف	فتحه	کسرہ	ضمہ
ض	أَضَّ Adwdwa	أَضَّ Adwdwi	أَضَّ Adwdwu
ط	أَطَّ Atwtwa	أَطَّ Atwtwi	أَطَّ Atwtwu
ظ	أَظَّ Azwzwa	أَظَّ Azwzwi	أَظَّ Azwzwu
ع	أَعَّ A''a	أَعَّ A''i	أَعَّ A''u
غ	أَغَّ Aghgha	أَغَّ Aghghi	أَغَّ Aghghu
ف	أَفَّ Affa	أَفَّ Affi	أَفَّ Affu
ق	أَقَّ Aqqa	أَقَّ Aqqi	أَقَّ Aqqu
ك	أَكَّ Akka	أَكَّ Akki	أَكَّ Akku
ل	أَلَّ Alla	أَلَّ Alli	أَلَّ Allu
م	أَمَّ Amma	أَمَّ Ammi	أَمَّ Ammu
ن	أَنَّ Anna	أَنَّ Anni	أَنَّ Annu
و	أَوَّ Awwa	أَوَّ Awwi	أَوَّ Awwu
ه	أَهَّ Ahha	أَهَّ Ahhi	أَهَّ Ahhu
ء	أَءَّ Aaaa	أَءَّ Aaei	أَءَّ Aaau
ي	أَيَّ Ayya	أَيَّ Ayyi	أَيَّ Ayyu

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے۔ اس کے بعد ان کی آوازوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنیے اور دیکھیے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے۔ ہر لفظ کا ایک نمبر ہے۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہے تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
بُرَزَ		قُوَّةٌ	
حُصِّلَ		كِرَّةٌ	
صَدَّقَ		سُعِّرَتْ	
عَدَّدَ		قَدَّمَتْ	
قَدَّرَ		كَذَّبَتْ	
كَذَّبَ		زُوجَتْ	
نَعَّمَ		سُجِّرَتْ	
يَظُنُّ		فُجِّرَتْ	
يَحُضُّ		سُيِّرَتْ	
جَنَّةٌ		عُطِّلَتْ	

آج کا اصول: اگر کسی حرف پر تشدید کے ساتھ فتح ہو تو عربی رسم الخط میں اس فتح کو تشدید کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ اگر کسی حرف پر تشدید کے ساتھ کسرہ ہو تو اس کسرہ کو تشدید کے نیچے مگر حرف کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ اس طریقے سے آپ پہچان سکتے ہیں کہ کسی لفظ پر تشدید کے ساتھ فتح ہے یا کسرہ؟ البتہ بر صغیر میں شائع ہونے والی عربی کتب میں کسرہ کو حرف کے نیچے لکھا جاتا ہے۔



لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
أَيْدِيَهُنَّ		يُصَلُّونَ	
عَلَيْهِنَّ		النَّبِيِّ	
نُيَسِّرُهُمْ		عَدُوَّ	
الْبَيِّنَةِ		تَوَلَّى	
قِيَمَةٍ		تَوَّابًا	
عَشِيَّةً		ثَجَّاجًا	
مُذَكَّرٌ		غَسَّاقًا	
أَيَّانَ		مَفَرٍّ	
إِيَّاكَ		أَذَلَّ	
تَجَلَّى		مُعْتَرٍّ	
إِيَّايَ		مُمَدِّدَةً	
مُكْرَمَةً		التَّرَائِبَ	
مِنَّا		النَّشِطَتِ	
ثُمَّ		كُوِّرَتْ	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
السَّابِحَاتِ		الشَّمْسُ	
السَّابِقَاتِ		فَطَلٌ	
مُدَبِّرَاتِ		الحَجَّ	
ءَأْجَمِي		سَامِرِي	
عَرَبِي		بِمُصْرَخِي	
مَهَلْ		التِّينِ	
الْخَنَسِ		سَجِّلْ	
الْكُنَسِ		سَجِّينَ	
الصَّرَاطِ		الْيَمِّ	
تَبَّتْ		إِنَّ	
أَحَطَتْ		الْجَنَّةِ	
مُسَمَّى		لِحُبِّ	
نَمَنَّ		إِنْشَقَّتْ	
السَّمَاءِ		النَّزَعَاتِ	
الصُّبْحِ		النَّجْمِ	

لفظ	تلفظ	لفظ	تلفظ
النَّفَثُ		الثَّاقِبُ	
فَعَّالٌ		شَرٌّ	
ضَالًا		الْخَنَاسُ	
دَابَّةٌ		يَزْكِي	
حَاجَّكَ		يَذْكُرُ	
حَاجُّوكَ		مُدَّثِرٌ	
لَضَالُّونَ		مُزْمَلٌ	
الضَّالِّينَ		أَتُحَاجُّونَنِي	
عَلِيُونُ		تَحَاضُّونَ	
أَنَّ		صَافَاتُ	
الَّذِينَ		مُضَارٌّ	
إِلَّا		الصَّاحَّةُ	

## آج کا اصول

اگر کسی حرف پر تشدید ہو اور اس سے پہلے ”آ“ ہو تو اس الف کی آواز کو پانچ گنا لمبا کر دیا جاتا ہے۔

### تعمیر شخصیت

قرآن کے قانون وراثت پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے جہنم کے عذاب کی وعید سنائی ہے۔ جو لوگ اپنی بیٹیوں کو وراثت میں حصہ نہیں دیتے، وہ اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

مبارک ہو! اب آپ زیادہ تر عربی الفاظ پڑھ سکتے ہیں۔ اب آپ عربی جملے پڑھنا شروع کر سکتے ہیں۔ اردو کے برعکس عربی کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں ہر ہر لفظ کو الگ الگ نہیں پڑھا جاتا بلکہ مختلف الفاظ کو ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کے لئے کچھ قوانین مقرر کئے گئے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

- عربی میں بہت سے الفاظ الف اور لام سے شروع ہوتے ہیں۔ اگر ایسا لفظ جملے کے شروع میں آ رہا ہو تو اس الف کو فتح کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر **الْفَتْح** (Al-Fath)۔
- اگر ایسا لفظ جملے کے درمیان میں آ رہا ہو تو اس صورت میں الف کو ساکن تصور کرتے ہوئے نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور پچھلے حرف کو براہ راست لام سے ملا دیا جاتا ہے۔ آپ پچھلے سبق میں سیکھ چکے ہیں کہ اگر لام کے بعد کا حرف، حرف شمسی ہو تو پھر لام کو بھی نظر انداز کر کے پچھلے حرف کو براہ راست اگلے حرف میں ملا دیا جاتا ہے۔ اگر لام کے بعد کا حرف، حرف قمری ہو تو پھر پچھلے حرف کو لام سے ملا دیا جاتا ہے۔
- یہاں یہ بات بھی یاد رکھیے کہ الف ہر حال میں ساکن ہوتا ہے۔ اگر جملے کے شروع میں الف ہے تو مجبوراً اس پر کوئی حرکت لگاتے ہیں ورنہ اسے پڑھا نہیں جاتا۔ ہمزہ الف سے مختلف ہوتا ہے۔ ہمزہ کو پڑھا جاتا ہے۔ عربی میں ہمزہ پر فتح یا ضمہ کی صورت میں اسے ”أ“ اور کسرہ کی صورت میں ”إ“ کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔
- اگر دو حروف ساکن ہو جائیں تو انہیں پڑھا نہیں جاسکتا۔ ایسی صورت میں ان میں سے ایک پر زبردستی کوئی حرکت لگادی جاتی ہے۔
- اگر کسی لفظ کے آخر میں ساکن نون یا تنوین ہو اور اس کے بعد والا حرف ”ی ر م ل ون“ میں سے ایک ہو تو اس نون کو متعلقہ حرف میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ آسانی کے لئے آپ انہیں ”حروف یرملون“ کہہ سکتے ہیں۔ اگر یہ کوئی اور حرف ہو تو پھر انہیں مدغم نہیں کیا جاتا۔
- اگر کسی لفظ کے آخر میں ساکن نون یا تنوین ہو اور اس کے بعد الف اور لام آ رہے ہوں تو اس کے لئے نون کے نیچے کسرہ لگا کر اسے لام سے ملا دیا جاتا ہے۔ مثلاً **لُمَزَة الَّذِي** (Lumazati Nillazi not Lumazatin Allazi)، **عَادَ الْاُولٰی** (A'ada Nilaulaa not A'aadan Alaulaa)۔ برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والے نسخوں میں اس صورت میں ایک چھوٹا سا نون دونوں الفاظ کے درمیان میں لکھ دیا جاتا ہے۔ مثلاً **لُمَزَة نِ الَّذِي**، **عَادَ نِ الْاُولٰی** مگر عرب ممالک کے نسخوں میں یہ اہتمام نہیں کیا جاتا ہے۔

- اگر تنوین یا نون ساکن کے بعد کوئی ”ب“ آرہی ہو تو اس صورت میں نون کو میم میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً مَنْ بَعْدَ كَوْمٍ بَعْدَ پڑھا جائے گا۔
  - اگر جملے کے آخری لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف، واؤ، یا، میں سے کوئی حرف ہو تو اس صورت میں انہیں کھینچ کر پڑھا جاتا ہے اور آخری حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً الرَّحْمَانُ = الرَّحْمَانُ اَنَّ ، يَعْمَلُونَ = يَعْمَلُونَ وَوَوْنَ ، الْعَالَمِينَ = الْعَالَمِيِّينَ
  - بعض اوقات کسی لفظ کے آخر میں ایک ”ی“ (بغیر نقطوں کے) ہوتی ہے۔ اسے عربی میں ”الف“ کے طور پر پڑھا جاتا ہے۔ اسے ”الف مقصورہ“ کہتے ہیں۔ اگر اس کے بعد کوئی لفظ ہو تو اس ”ی“ کو ”الف“ کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے الْمَعْنَى، مَعْنَاهُ، رَضَى، رِضَاهُ وغیرہ۔
- سنیے اور تلاوت کی پریکٹس کیجیے!

قرآن مجید کے ان مقامات کی تلاوت کو ڈاؤن لوڈ کیجیے اور انہیں سنیے۔ نوٹ کیجیے کہ اوپر بیان کردہ قوانین کا اطلاق کس طرح سے ہو رہا ہے۔ اس کے بعد خود تلاوت کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ یہ سورتیں آپ یاد ہی کر لیں۔

## سورة الفاتحة

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (1) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (2) مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ (3)  
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (4) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (5) صِرَاطَ الَّذِينَ  
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (6) غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (7)

## سورة الضحی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَى (1) وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى (2) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى (3) وَلَا آخِرَةُ  
خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى (4) وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى (5) أَلَمْ يَجِدَكَ يَتِيمًا  
فَآوَى (6) وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى (7) وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى (8) فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا  
تَقْهَرُ (9) وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرُ (10) وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثُ (11)

## سورة الشرح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (1) وَوَضَعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ (2) الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ (3)  
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (4) فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (5) إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (6) فَإِذَا  
فَرَغْتَ فَاَنْصَبْ (7) وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ (8)

## سورة التین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونَ (1) وَطُورِ سِينِينَ (2) وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ (3) لَقَدْ خَلَقْنَا  
الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (4) ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (5) إِلَّا الَّذِينَ  
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (6) فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ  
بِالدِّينِ (7) أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ (8)

## سورة العلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (1) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (2) اقْرَأْ وَرَبُّكَ  
الْأَكْرَمُ (3) الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (4) عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (5) كَلَّا إِنَّ  
الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَ طَغْيَى (6) أَن رَّاهُ اسْتَغْنَى (7) إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى (8)  
أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى (9) عَبْدًا إِذَا صَلَّى (10) أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى  
(11) أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى (12) أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى (13) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ  
اللَّهَ يَرَى (14) كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعْ بِالنَّاصِيَةِ (15) نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ  
خَاطِئَةٍ (16) فَلَئِدْهُ نَادِيَهُ (17) سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ (18) كَلَّا لَا تَطِعُهُ  
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (19)

## سورة القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (1) وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (2) لَيْلَةُ الْقَدْرِ  
خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ (3) تَنْزِيلُ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ  
أَمْرٍ (4) سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (5)

## سورة البينة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ  
الْبَيِّنَةُ (1) رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُطَهَّرَةً (2) فِيهَا كُتِبَ قِيمَةٌ (3)  
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ (4) وَمَا  
أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا  
الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ (5) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (6) إِنَّ  
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (7) جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عِدْنُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (8)



## سورة الزلزلة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زُلْزَالَهَا (1) وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا (2) وَقَالَ  
الْإِنْسَانُ مَا لَهَا (3) يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا (4) بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا (5)  
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ (6) فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا  
يَرَهُ (7) وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (8)

## سورة العاديات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا (1) فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا (2) فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا (3)  
فَأَثَرُنَّ بِهِ نَقْعًا (4) فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا (5) إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ (6)  
وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ (7) وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ (8) أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا  
بُغِثَ مَا فِي الْقُبُورِ (9) وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ (10) إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ  
لَّخَبِيرٌ (11)

## سورة القارعة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ (1) مَا الْقَارِعَةُ (2) وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ (3) يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ  
كَالْفَرَّاشِ الْمَبْثُوثِ (4) وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعُفُوشِ (5) فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ  
مَوَازِينُهُ (6) فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ (7) وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ (8) فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ  
(9) وَمَا أَذْرَاكَ مَا هِيَةٌ (10) نَارٌ حَامِيَةٌ (11)

## سورة التكاثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ (1) حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (2) كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (3) ثُمَّ كَلَّا  
سَوْفَ تَعْلَمُونَ (4) كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ (5) لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ (6) ثُمَّ  
لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ (7) ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (8)

کیا آپ جانتے ہیں؟

عرب ممالک اور برصغیر پاک و ہند میں لکھی جانے والے عربی کے رسم الخط میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ چند فرق یہ ہیں:

- عرب ممالک کے رسم الخط میں ہمزہ پر فتح یا کسرہ کو ”أ، إ“ طرح لکھا جاتا ہے جبکہ برصغیر کے رسم الخط میں اسے ”آ، ا“ لکھا جاتا ہے۔ عرب ممالک کے رسم الخط کی مثال ہے **أَفْعَلٌ**، **إِنْسَانٌ** وغیرہ جبکہ برصغیر کے رسم الخط کی مثال ہے **اَفْعَلٌ**، **اِنْسَانٌ**۔

- برصغیر میں کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹی پیش استعمال ہوتی ہے جبکہ عرب ممالک کے رسم الخط میں یہ موجود نہیں ہیں جیسے برصغیر میں **ابراہیم، اسمعیل، داؤد** اس طرح لکھے جاتے ہیں جبکہ عرب ممالک کے رسم الخط میں **إِبْرَاهِيمَ، إِسْمَاعِيلَ، دَاوُودَ**۔

- برصغیر میں جزم یا سکون کی علامت ”ب“ ہے جبکہ عرب ممالک میں ”ب“۔

### سورة العصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ (1) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ (2) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (3)

### سورة الهمزة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (1) الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ (2) يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ (3) كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (4) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ (5) نَارُ اللَّهِ الْمَوْقِدَةُ (6) الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ (7) إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ (8) فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ (9)

### سورة الفيل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَى كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (1) أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ (2) وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ (3) تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ (4) فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ (5)

### سورة قريش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَلَا فِ قُرَيْشٍ (1) إِيْلَافَهُمْ رَحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ (2) فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ (3) الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ (4)

### سورة الماعون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ (1) فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ (2) وَلَا يَحْضُرُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ (3) فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ (4) الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ (5) الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ (6) وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (7)

### سورة الكوثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (1) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (2) إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ (3)

### سورة الكافرون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (1) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (2) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا  
أَعْبُدُ (3) وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ (4) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (5) لَكُمْ  
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (6)

### سورة النصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ (1) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا  
(2) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا (3)

### سورة ابي لهب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ (1) مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ (2) سَيَصْلَىٰ  
نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (3) وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (4) فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ  
مَّسَدٍ (5)

### سورة الإخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (1) اللَّهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
كُفُوًا أَحَدٌ (4)

### سورة الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ  
(3) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (4) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5)

### سورة الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) إِلَهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ  
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ  
وَالنَّاسِ (6)

تعمیر شخصیت

قرآن مجید کا ہم سے مطالبہ ہے کہ ہم اپنے تمام معاملات دیانت داری سے انجام دیں۔ غور فرمائیے کہ کیا آپ اپنے تمام معاملات دیانت داری سے انجام دیتے ہیں؟

مبارک ہو! اب آپ زیادہ تر عربی جملے پڑھ سکتے ہیں۔ اب آپ عربی تحریر کرنا شروع کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر میں عربی ٹائپنگ کے لئے مائیکروسافٹ نے جو کی بورڈ تشکیل دیا ہے، وہ یہ ہے:

1	2	3	4	5	6	7	8	9	0	-	=	<-
ض	ص	ث	ق	ف	غ	ع	ه	خ	ح	ج	د	\
ش	س	ي	ب	ل	ا	ت	ن	م	ك	ط	Enter	
ئ	ء	ؤ	ر	لا	ى	ة	و	ز	ظ	Shift		
			ذ	Space								

With Shift												
!	@	#	\$	%	^	&	*	(	)	_	+	<-
‘	”	”	”	لا	ا	‘	÷	×	؛	>	<	
‘	”	[	]	لا	أ	—	،	/	:	”	Enter	
~	°	{	}	لا	آ	’	,	.	؟	Shift		
			س	Space								

- درمیانی لائن سے آغاز کیجیے۔ اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں ش، س، ی اور ب پر رکھیے اور شہادت کی انگلی سے ل کو بھی دبائیے۔ دائیں ہاتھ کی انگلیاں ک، م، ن، ت پر رکھیے اور الف کو شہادت کی انگلی سے دبائیے۔ ط کو چھوٹی انگلی سے دبائیے۔

- اس کے بعد اوپر والی لائن اور پھر نیچلی لائن کی اسی طرح پریکٹس کیجیے۔

### تعمیر شخصیت

اپنی شخصیت میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کیجیے۔ غور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہوا، پانی، خوراک کس قدر نعمتیں ہمیں عطا کی ہیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کی محبت میں

عربی تحریر کو پڑھنے سے متعلق یہ آخری سبق ہے۔ اب آپ عربی پڑھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ ممکن ہے اس میں کہیں آپ کوئی غلطی کرتے ہوں۔ قرآن مجید میں عربی کی غلطیوں سے بچنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ پورا قرآن کسی قاری کو سنادیجیے۔ اس کے علاوہ یہ کام کیجیے۔

- قرآن مجید ڈاؤن لوڈ کیجیے۔ اس کی مکمل تلاوت کی آڈیو ریکارڈنگ بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔ انٹرنیٹ پر بہت سے قرا کی آواز میں تلاوت موجود ہے۔ جس قاری کی آواز آپ کو پسند ہو، ان کی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔
- روزانہ قرآن مجید کے کچھ حصے کی تلاوت کیجیے۔
- اس کے بعد اسی حصے کی تلاوت سنیے۔ اس دوران قرآن مجید کو کھول کر اپنے سامنے رکھ لیجیے تاکہ آپ اپنی غلطیوں کو نوٹ کر سکیں۔ کچھ ہی دن میں آپ بغیر کسی غلطی کے تلاوت کرنا سیکھ جائیں گے۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کی درست تلفظ کے ساتھ تلاوت کرنے کے فن کو عربی میں ”تجوید“ کہا جاتا ہے۔ اس لیول پر آپ نے فن تجوید کی بنیادی باتیں سیکھ لی ہیں۔ اگر آپ اس میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہیں تو ماہر قاریوں سے قرآن سنیے۔

### آج کا اصول

قرآن مجید کے نزول کا مقصد یہ ہر گز نہیں تھا کہ بغیر سوچے سمجھے اس کی تلاوت کی جائے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو ہماری ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے۔ ہمیں اسے سمجھنا چاہیے۔ قرآنی عربی سیکھنے کے لئے اس کو رس کو جاری رکھیے۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید کا ترجمہ ایک انسانی کام ہے۔ یہ خدائی کام نہیں ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی عالم ترجمہ کرتے وقت کوئی غلطی کر دے۔ اس وجہ سے آپ خود عربی زبان سیکھیے تاکہ آپ غلط اور صحیح ترجمے میں فرق کر سکیں۔



# لیول 1: بنیادی عربی زبان

اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ روزمرہ دینی معاملات میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقف ہو جائیں گے۔

تعمیر شخصیت  
اللہ کی مخلوق سے محبت کیجیے کیونکہ اللہ تعالیٰ خود اپنی مخلوق  
سے محبت کرتا ہے۔ کسی انسان یا جاندار چیز کو تکلیف نہ  
دیجیے۔

اہل زبان جب کوئی زبان بولنا شروع کرتے ہیں تو خود بخود  
اس کے قوانین بنتے چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد زبان اور  
گرامر کے ماہرین ان قوانین کو لوگوں کی بول چال سے اخذ  
کرتے ہیں۔

ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کچھ لوگوں نے چند قوانین وضع کر لئے ہوں اور اس کی بنیاد پر کوئی زبان تشکیل دی ہو۔ ہمیشہ زبان پہلے  
بنتی ہے اور اس کے بعد اس میں سے قوانین اخذ کئے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض الفاظ یا اسالیب ان قوانین سے مشقی  
ہوتے ہیں۔ دیگر زبانوں کی نسبت عربی کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے قوانین بہت ہی منظم ہیں۔ ان قوانین سے استثناء کم ہی  
پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ اگلے لیولز میں دیکھیں گے کہ عربی کے قوانین کے تحت ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ خود بخود بنائے  
جاسکتے ہیں۔ یہ قوانین اتنے محکم ہیں کہ کمپیوٹر کا ایک اسپریڈ شیٹ پروگرام ان قوانین کے تحت خود بخود الفاظ اخذ کر سکتا ہے۔

الحمد للہ آپ اب عربی جملے پڑھنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ اب ہم عربی زبان کو سیکھنے کا آغاز کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ہم  
دو جہتوں میں کام کریں گے۔ ایک تو عربی کے قواعد و ضوابط اور دوسرے بذات خود زبان۔ قواعد کو ضوابط کے لئے ہم اے  
سیریز کے اسباق کا مطالعہ کریں گے اور زبان کے لئے بی سیریز کے۔ ہر سیریز کی اپنی اپنی مشقیں ہیں۔ ان مشقوں کو اس  
طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ خود بخود زبان سیکھتے چلے جائیں گے۔ یہ زبان سکھانے کا ایک جدید طریقہ ہے جو قدیم  
طریقے سے مختلف ہے۔ یہ سبق اے سیریز کا ہے، اس وجہ سے ہم اپنی بحث کا آغاز گرامر کے ابتدائی اصولوں سے کرتے  
ہیں۔

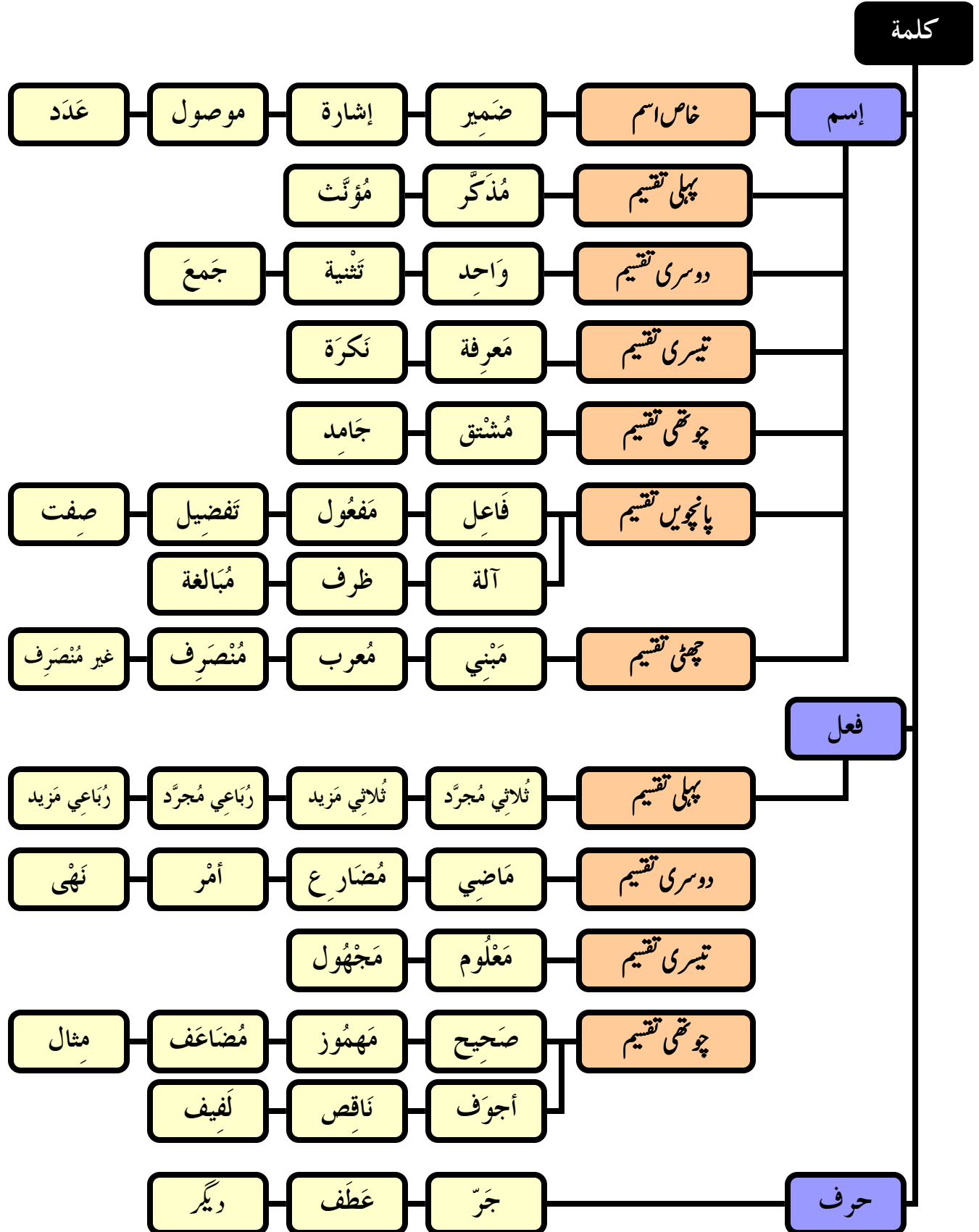
## صرف و نحو

عربی گرامر کے دو بنیادی حصے ہیں: صرف اور نحو۔ صرف کا تعلق ایک لفظ سے بہت سے الفاظ اخذ کرنے سے متعلق قوانین  
سے ہے جبکہ نحو کا تعلق جملے کی ساخت اور ترکیب سے ہے۔

## اسم، فعل اور حرف

عربی میں لفظ کو ”کلمہ“ کہا جاتا ہے۔ عربی الفاظ کی تین اقسام ہیں: اسم فعل اور حرف۔ تفصیل کچھ یوں ہے:

- اسم کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو کہتے ہیں۔ مثلاً اللہ، أحمد، مکّة، کتاب وغیرہ۔
- فعل کسی کام کے کرنے یا ہونے کو کہا جاتا ہے مثلاً صلّی (اس نے نماز پڑھی)، أكل (اس نے کھانا کھایا) وغیرہ
- حرف ان الفاظ کو کہتے ہیں جو اسم اور فعل کو ملانے کا کام کرتے ہیں جیسے ب (سے)، ل (لئے)، إلا (سوائے) وغیرہ
- اگلے صفحے پر ان سب کی مزید اقسام کو بیان کیا گیا ہے۔ یہی ہمارے اگلے لیول کی بنیاد ہوگی۔



اس کورس کا تفصیلی ڈھانچہ اس شکل میں بیان کیا گیا ہے۔ لیول نمبر اور سبق نمبر دائیں جانب دیا گیا ہے۔

**چیلنج!**  
اردو کے چند اسم، فعل اور  
حرف کی مثالیں بیان کیجیے۔

**آج کا اصول:** دنیا کی ہر  
زبان میں اسم، فعل اور  
حرف ہوا کرتے ہیں۔

آسان سے مشکل کی طرف

اسم مُذَكَّر مؤنث Level 01 / 2A

اسم مُعَرَّب مَبْنِي Level 01 / 3A

اسم وَاحِد تَشْبِيہ جَمْع Level 01 / 4A

اسم ضَمِير اِشَارَة مَوْصُول عَدَد Level 01 / 5A  
Level 02 / 3A – 8A

اسم مَعْرِفَة نَكْرَة Level 02 / 1A

حرف جَرّ عَطْف Others Level 02 / 9A – 14A

اسم مُشْتَق جَامِد Level 03 / 1A

فعل ثَلَاثِي مُجَرَّد ثَلَاثِي مَزِيد رُبَاعِي مُجَرَّد رُبَاعِي مَزِيد Level 03 / 2A

فعل مَاضِي مَضَارِع أَمْر نَهْي Level 03 / 3A – 10A  
Level 04 / 1A – 5A

فعل مَعْلُوم مَجْهُول Level 03 / 3A – 10A  
Level 04 / 1A – 5A

اسم فَاعِل مَفْعُول تَفْضِيل صِفَت مَبَالِغَة ظَرْف آلَة Level 03 / 11A – 12A

فعل صَحِيح مَهْمُوز مُضَاعَف مِثَال أَجَوَف نَاقِص لَفِيف Level 04 / 6A – 12A

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

ان الفاظ کو پڑھیے اور ہر لفظ کے سامنے بیان کیجیے کہ وہ اسم، فعل یا حرف کس گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔

لفظ	قسم	لفظ	قسم
اللہ		ل	
أَكْبَرُ		أَعُوذُ (میں پناہ مانگتا ہوں)	
سُبْحَانَ (پاک)		بِ (ساتھ)	
ال		مِنْ (سے)	
حمد (تعریف)		الشَّيْطَانِ	
لِ (لئے)		الرَّجِيمِ (مردود)	
لَا (نہیں)		إِسْمِ (نام)	
الهَ (معبود)		الرَّحْمَنِ	
إِلَّا (سوائے)		الرَّحِيمِ	
مُحَمَّدٌ		أَحَدُ (ایک)	
رَسُولٌ		و (اور)	
شَرِيكَ		الصَّمَدُ (بے نیاز)	
كَ (آپ کا)		عَلَى (پر)	
اللَّهُمَّ (اے اللہ!)		آل (اولاد، پیروکار)	
صَلِّ (درود بھیج)		عَلَى	

تعمیر شخصیت  
اللہ تعالیٰ نے کسی کے بارے میں شک کرنے سے منع فرمایا  
ہے۔ اس سے ایک منفی شخصیت وجود میں آتی ہے۔  
بدگمانی سے پرہیز کیجیے۔

بی سیریز میں ہم آپ کے سامنے عربی کے کچھ الفاظ رکھ رہے ہیں۔ ان کا معنی اچھی طرح سمجھ لیجیے۔ اس کے بعد آپ کے سامنے کچھ جملے پیش کئے جائیں گے جو انہی الفاظ پر مشتمل ہوں گے۔ آپ نے ان کا اردو میں ترجمہ کرنا ہے۔

الفاظ	تشریح
اللہ	[اللہ]، یہ خداوند واحد کا عربی نام ہے
أَكْبَرُ	[سب سے بڑا، عظیم]
سُبْحَانَ	[ہر عیب سے پاک]
ال	اس لفظ کا اردو میں کوئی متبادل نہیں ہے۔ یہ انگریزی لفظ the کا متبادل ہے۔ یہ کسی عام چیز کو مخصوص کر دیتا ہے۔
الْحَمْدُ، ال حمد	ال کا معنی ہے [the] اور حمد کا معنی ہے [تعریف]۔
لِلَّهِ، لَ لِلَّهِ	یہ بھی دو الفاظ ہیں۔ ل کا معنی ہے [لئے]۔ لِلَّهِ کا معنی ہوا [اللہ کے لئے]
لَا	[نہیں]
اله	[معبود، خدا]، اس لفظ میں حقیقی خدا یعنی اللہ تعالیٰ اور جھوٹے دیوتا سب ہی شامل ہیں۔
إِلَّا	[سوائے، مگر]
مُحَمَّدٌ	[محمد] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کے آخری رسول کا نام مبارک

الفاظ	تشریح
رَسُولٌ	لفظی معنی ہے [قاصد]، اصطلاحی معنی ہے [اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر]
شَرِيكَ	[شریک، حصے دار، برابری کرنے والا]
لَكَ، لِ	یہ دو الفاظ ہیں۔ ل کا معنی ہے [لئے] اور ک کا معنی ہے [تیرا یا تجھے]۔ مجموعی معنی ہے، [تیرے لئے]
أَعُوذُ	[میں پناہ مانگتا، مانگتی ہوں]
بِاللَّهِ، بِ	دو الفاظ۔ ب کا معنی ہے [سے یا ساتھ with]۔ مجموعی معنی [اللہ سے]
مِنْ	[سے from]
الشَّيْطَانِ، اِلَ شَيْطَانٍ	شیطان کا لفظی معنی ہے [سرکش]۔ اِل لگانے سے یہ مخصوص شیطان ابلیس کے لئے مخصوص ہو گیا ہے۔
الرَّجِيمِ، اِلَ رَجِيمٍ	رجیم کا معنی ہے [دھتکارا ہوا]۔ اِل نے اسے شیطان کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
بِسْمِ، بِ	دو الفاظ۔ اسم کا معنی ہے [نام]۔ مجموعی معنی [نام کے ساتھ]
الرَّحْمَنِ، اِلَ رَحْمَنِ	رحمان کا معنی ہے [رحم کرنے والا]۔ اِل نے اسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
الرَّحِيمِ، اِلَ رَحِيمٍ	رحیم کا معنی ہے [ایسا رحم کرنے والا جس کی شفقت ہمیشہ کے لئے ہو]۔ اِل نے اسے بھی اللہ کے ساتھ کر دیا ہے۔
أَحَدٌ	[ایک، کوئی ایک]

الفاظ	تشریح
و	[اور]۔ بعض اوقات یہ [یعنی] کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
الصَّمَدُ، ال صَّمَدُ	[بے نیاز، خود مختار]۔ ال نے اسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص کر دیا ہے۔
اللَّهُمَّ	اے اللہ!
صَلِّ	[تو درود بھیج۔ اپنی رحمت بھیج۔]
عَلَى	[پر]
آل	[اولاد، پیروکار]
بِحَمْدِهِ، ب حَمْدِهِ	یہ تین الفاظ ہیں۔ ب کا معنی ہے [ساتھ، سے]۔ حمد کا معنی ہے [تعریف] اور ہ کا معنی ہے [اس کا یا اسے]۔ مجموعی معنی ہے، [اس کی تعریف کے ساتھ]
صَلِّ	[اس نے رحمت بھیجی، اس نے درود بھیجا۔]
عَلَيْهِ، عَلٰی	دو الفاظ۔ علی کا معنی ہے [پر] اور ہ کا معنی ہے [اس کا، اسے]۔ مجموعی معنی ہوا [اس پر]
آلہ، آل ہ	دو الفاظ۔ مجموعی معنی [ان کی اولاد اور پیروکار]
سَلَّمَ	[اس نے سلامتی عطا کی]

آج کا اصول: ہر زبان میں بے جان اشیاء کو مذکر یا مؤنث فرض کر لیا جاتا ہے اور اس کے مطابق ان کے لئے مذکر یا مؤنث الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔



اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

چیلنج!

عربی میں الفاظ سے پہلے الف لام لگانے کی وجہ کیا

اردو	عربی
	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
	اللَّهُ أَكْبَرُ
	سُبْحَانَ اللَّهِ
	الْحَمْدُ لِلَّهِ
	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
	مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
	لَا شَرِيكَ لَكَ
	أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
	اللَّهُ أَحَدٌ، اللَّهُ الصَّمَدُ
	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
	سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید نہ صرف ہدایت کی کتاب ہے بلکہ یہ اعلیٰ عربی زبان کے لئے معیار کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔

عربی میں ترجمہ کیجیے!

عربی	اردو
	اللہ سب سے بڑا ہے۔
	اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔
	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔
	اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔
	محمد اللہ کے رسول ہیں۔
	(اے میرے اللہ!) تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، شیطان مردود کے شر سے۔
	اللہ کے نام (سے شروع) جو بہت ہی مہربان ہے اور جس کی شفقت ابدی ہے۔
	اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز اور خود مختار ہے۔
	اے اللہ! تو محمد اور ان کی اولاد کو پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں)۔
	ان پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔

تعمیر شخصیت

غیر مخلص مذہبی اور سیاسی راہنماؤں سے ہوشیار رہیے۔ یہ آپ کا استحصال کرتے ہیں۔ ہمیشہ اپنی عقل پر اعتماد کیجیے نہ کہ اپنے راہنما کی عقل پر۔

ہر زبان میں مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مختلف الفاظ پائے جاتے ہیں۔ عربی میں بھی ایسا ہی ہے۔ جب مخاطب مذکر و مؤنث دونوں ہی کو ایک لفظ میں بیان کرنا چاہے تو پھر اس کے لئے مذکر کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جس میں خواتین خود بخود شامل ہوتی ہیں۔ مؤنث الفاظ کی متعدد اقسام ہیں:

- مؤنث حقیقی: یہ وہ اسم ہیں جو کسی حقیقی مؤنث کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً جَارِيَةٌ (لڑکی)، اُمُّ (ماں)، اُخْتُ (بہن)، بِنْتُ (بیٹی) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول ة ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول ة ہو، مؤنث سمجھے جاتے ہیں اگرچہ حقیقتاً وہ مؤنث نہ بھی ہوں۔ مثلاً صَلَوَةٌ (نماز)، جَنَّةٌ (باغ)، حَسَنَةٌ (نیکی) وغیرہ۔ کسی مذکر کے آخر میں بھی گول ة لگا کر اسے مؤنث بنایا جاسکتا ہے۔ اس قاعدے سے متعدد الفاظ مستثنیٰ ہیں جیسے خَلِيفَةٌ (خلیفہ)، عَلَّامَةٌ (بڑا عالم) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں ”آء“ ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں ”آء“ موجود ہو، انہیں بھی مؤنث سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً سَوْدَاءُ (سیاہ خاتون)، بَيْضَاءُ (سفید خاتون) وغیرہ۔
- ایسے الفاظ جن کے آخر میں ”یٰ“ ہو: ایسے الفاظ جن کے آخر میں ”یٰ“ موجود ہو، بھی مؤنث سمجھے جاتے ہیں۔ مثلاً صُغْرٰی (بڑی)، کُبْرٰی (چھوٹی)، عُظْمٰی (عظیم خاتون) وغیرہ۔
- مؤنث غیر حقیقی: ہر زبان میں بے جان اشیاء کے نام بھی ہوتے ہیں جو اپنی حقیقت میں نہ تو مذکر ہوتے ہیں اور نہ ہی مؤنث۔ اہل زبان انہیں مذکر یا مؤنث فرض کر لیتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ایک لفظ ایک زبان میں مذکر ہو اور دوسری میں مؤنث۔ جیسے اردو میں درخت مذکر ہے جبکہ عربی میں شجرۃ مؤنث ہے۔ اسی طرح اردو میں کتاب مؤنث ہوتی ہے مگر عربی میں اسے مذکر سمجھا جاتا ہے۔ یہ وجہ ہے کہ ہر زبان سیکھتے وقت یہ جاننا ضروری ہے کہ اس زبان کے لوگ کس چیز کو مذکر اور کس چیز کو مؤنث سمجھتے ہیں۔ اس موقع پر چند اصول یاد کر لیجیے۔
- یہ الفاظ ہر حالت میں مؤنث ہی سمجھے جائیں گے۔ اَرْضٌ (زمین)، حَرْبٌ (جنگ)، سَمَاءٌ (آسمان)، رِيحٌ (ہوا)، نَفْسٌ (جان، شخصیت)
- ملکوں کے ناموں کو بھی مؤنث ہی سمجھا جائے گا۔ جیسے مصر، شام، پاکستان وغیرہ۔
- ایسے انسانی اعضاء جو دو دو ہیں، کو بھی مؤنث سمجھا جاتا ہے جیسے يَدٌ (ہاتھ)، رِجْلٌ (پاؤں)، اُذُنٌ (کان) وغیرہ

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! (۱)

ہر لفظ کے سامنے اس کا معنی دیا ہوا ہے۔ تیسرے کالم میں بیان کیجیے کہ یہ مذکر ہے یا مؤنث۔

چیلنج!

اپنے ذخیرہ الفاظ میں سے چند مذکر اور چند مؤنث اسم بیان کیجیے۔

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
أَخٌ	بھائی	
أُخْتٌ	بہن	
وَالِدٌ	باپ	
وَالِدَةٌ	ماں	
أَبٌ	باپ	
أُمٌّ	ماں	
خَالَ	ماموں	
خَالَةٌ	خالہ	
عَمٌّ	چچا	
عَمَّةٌ	پھوپھی	
فَاسِقٌ	گناہ گار، بدکردار	مُذَكَّرٌ
فَاسِقَةٌ	گناہ گار، بدکردار	مُؤَنَّثٌ
حَسَنٌ	نیک	
حَسَنَةٌ	نیک	

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
قَبِيحٌ	بد صورت	
قَبِيحَةٌ	بد صورت	
كَبِيرٌ	بڑا	
كَبِيرَةٌ	بڑی	
صَغِيرٌ	چھوٹا	
صَغِيرَةٌ	چھوٹی	
هَذَا	یہ	
هَذِهِ	یہ	مُؤنث
جَنَّةٌ	باغ	
جَهَنَّمَ	جہنم	مُؤنث
عَرِيسٌ	دولہا	
عُرُوسٌ	دولہن (قدیم عربی میں یہ دلہا، دلہن دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے)	
شَدِيدٌ	سخت	
شَدِيدَةٌ	سخت	
سُوقٌ	بازار	مُؤنث
طَوِيلَةٌ	لمبی	

لفظ	معنی	مذکر یا مؤنث؟
أَصْفَرُ	پیلا	
صَفْرَاءُ	پیلی	
أَخْضَرُ	سبز	
خَضْرَاءُ	سبز	
أَحْمَرُ	سرخ	
حَمْرَاءُ	سرخ	
أَزْرَقُ	نیلا	
زَرْقَاءُ	نیلی	
أَحْسَنُ	خوبصورت ترین	
حُسْنَى	خوبصورت ترین	
صَادِقٌ	سچا	
صَادِقَةٌ	سچی	
شَاهِدٌ	گواہ، دیکھنے والا	
شَاهِدَةٌ	گواہ، دیکھنے والی	
كَاذِبٌ	جھوٹا	
كَاذِبَةٌ	جھوٹی	

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! (۲)

ہر لفظ کے سامنے اس کا معنی دیا ہوا ہے۔ اس کی مؤنث بنائیے۔

## آج کا اصول

لفظ کے آخر میں ی، آ، اور ة مؤنث کی علامت ہیں۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
	أَسْوَدُ (سیاہ)		حَسَنٌ (اچھا)
	أَخْضَرُ (سبز)		وَالِدٌ (باپ)
	أَبْيَضُ (سفید)		أَصْفَرُ (پیلا)
	أَخٌ (بھائی)		قَبِيحٌ (بد صورت)
	أَزْرَقُ (نیلا)		شَاهِدٌ (گواہ)
	خَالٌ (ماموں)		أَحْمَرُ (سرخ)
	كَبِيرٌ (بڑا)		حَسَنٌ (اچھا)
	أَبٌ (باپ)		صَغِيرٌ (چھوٹا)
	هَذَا (یہ)		أَحْسَنُ (خوبصورت ترین)
	شَدِيدٌ (سخت)		عَمٌّ (چچا)
	زَاهِدٌ (پرہیزگار)		صَادِقٌ (سچا)
	فَاسِقٌ (بدکردار)		كَاذِبٌ (جھوٹا)
	رَحِيمٌ (ہمیشہ مہربان)		عَرِيسٌ (دولہا)
	زَعِيمٌ (لیڈر)		عَابِدٌ (عبادت گزار)
	كَرِيمٌ (صاحب عزت)		نَصِيرٌ (مددگار)

پچھلے سبق میں ہم نے بنیادی اذکار کا مطالعہ کیا تھا۔ اس سبق میں ہم نماز کا مطالعہ کریں گے۔ ہمارے ہاں زیادہ تر یہ رواج ہے کہ لوگ نماز کو سمجھ کر نہیں پڑھتے جس کے باعث وہ کیفیت پیدا نہیں ہو پاتی جس کی جانب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا ہے۔ اگر ہم نماز کا معنی سمجھنے لگیں تو اس کیفیت کا پیدا کرنا آسان ہو جائے گا۔ درج ذیل الفاظ کا معنی سیکھیے اور ان کی مدد سے نماز کا ترجمہ کیجیے۔

## تعمیر شخصیت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ”آپ نماز اس طرح پڑھیے کہ گویا آپ اپنے رب کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم یہی تصور رکھیے کہ آپ کا رب آپ کو دیکھ رہا ہے۔“

عربی	اردو
أَكْبَرُ	[سب سے بڑا]
سُبْحَانَكَ، سُبْحَانَكَ	دو الفاظ، سبحان کا معنی ہے [ہر عیب سے پاک] اور ک کا معنی ہے [تو یا تیرا]۔ مجموعی معنی ہوا [تو ہر عیب سے پاک ہے]
اللَّهُمَّ	اے اللہ
و	اور
بِحَمْدِكَ، بِحَمْدِكَ	تین الفاظ، ب یعنی [ساتھ]، حمد یعنی [تعریف]۔ مجموعی معنی [تیری تعریف کے ساتھ]

## آج کا اصول:

لفظ کے آخری حرف پر ضمہ، فتح یا کسرہ ایک خاص معنی دیتی ہے۔ یہ اس اسم کا استعمال بتاتی ہیں کہ یا تو وہ اسم کوئی کام کرنے والا ہے، یا اس پر کوئی ہونے والا ہے یا اس سے کسی چیز کا تعلق ہے۔

## چیلنج!

عربی اور اردو میں حروف کو ایک دوسرے سے جوڑ کر لفظ کیوں بنایا جاتا ہے؟ انگریزی کی طرح الگ الگ حرف کیوں لکھا نہیں جاتا؟



اردو	عربی
[برکت والا ہے]	تبارک
دوالفاظ، اسم یعنی [نام] اور ک یعنی [تویا تیرا]۔ مجموعی معنی [تیرا نام]	اسْمُكَ، اسْمُكَ
[بلند ہے]	تعالیٰ
دوالفاظ، جد یعنی [نام] اور ک یعنی [تویا تیرا]۔ مجموعی معنی [تیری بزرگی]	جَدُّكَ، جَدُّكَ
[نہیں]	لا
[معبود، خدا]	الہ
دوالفاظ، غیر [علاوہ]، مجموعی معنی [تیرے علاوہ]	غیركَ، غیركَ
دوالفاظ، ل [لئے]، مجموعی معنی [اللہ کے لئے]	لِلّٰہِ، لِلّٰہِ
[پالنے والا، پروان چڑھانے والا، پروردگار]	رب
عالم کی جمع، [بہت سی دنیائیں، بہت سے جہان]	العَالَمِیْنَ
[بہت ہی مہربان]	الرحمن
[ہمیشہ رحم فرمانے والا]	الرحیم

کیا آپ جانتے ہیں؟

نزول قرآن کے زمانے کے عرب شعر و ادب کے بہت شوقین تھے۔ ان کے ہاں باقاعدہ شعر و شاعری اور خطابت کے مقابلے ہوا کرتے تھے۔ شاعر اور خطیب کو معاشرے میں ممتاز مقام حاصل ہوا کرتا تھا۔ بہترین شعراء کو یہ اعزاز دیا جاتا کہ ان کی غزلوں کو کعبہ کی دیوار پر لٹکا دیا جاتا تھا۔ یہ نظمیں ”معلقات“ کہلاتی تھیں۔

عربی	اردو
مالك	[مالك، آقا]
يوم	[دن]
الدين، ال دين	دو الفاظ، دین [مذہب، بدلہ]، ال نے اسے اس خاص بدلے کے لئے مخصوص کر دیا ہے جو ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزا و سزا میں دیا جائے گا۔
إياك	[صرف اور صرف تیری ہی] اس لفظ میں صرف اور صرف کا مفہوم ہے۔
نعبد	[ہم عبادت کرتے ہیں]
نستعين	[ہم مدد مانگتے ہیں]
اهدنا، اهد نا	دو الفاظ، اهد [ہدایت دے]، نا [ہمیں]، مجموعی معنی [تو ہمیں ہدایت دے]
الصراط	[راستہ]، ال کی وجہ سے یہاں مخصوص راستہ مراد ہے جو کہ نیکی کا راستہ ہے
المستقيم	[سیدھا]
الذين	[جو لوگ]
أنعمتَ	[تو نے انعام فرمایا]
عليهم، على هم	دو الفاظ، علی [پر]، هم [ان، ان کا، انہیں]، مجموعی معنی [ان پر]
غير	[علاوہ، نہ کہ]

عربی	اردو
المغضوب	[جن پر غضب کیا گیا ہو]، ال نے اسے ایک خاص گروہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
الضالّین	[گمراہ]، ال نے اسے ایک خاص گروہ کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
آمین	[قبول فرما]
رَبِّي، رَبِّي	دو الفاظ، رب [پروردگار]، ی [میرا، مجھے]، مجموعی معنی [میرا پروردگار]
العظیم	[عظمت والا]
سَمِعَ	[سن لیا]
لِمن، لِمَنْ	دو الفاظ، ل [لئے]، مَنْ [جو، جس]، مجموعی معنی [جس کے لئے]
حمده، حَمْدَه	دو الفاظ، حمد [تعریف کی]، ه [اسے، اس کی]، مجموعی معنی [اس کی تعریف کی]
ربنا، رَبِّنا	دو الفاظ، نا [ہمارا، ہمیں]، مجموعی معنی [ہمارا رب]
لَكَ، لَكَ	دو الفاظ، مجموعی معنی [تیرے لئے]
الاعلیٰ	[بلند ترین]
التحيات	[کسی کی تعظیم کے لئے بولے جانے والے کلمات]
الصلوة	[نماز]
الطيبات	[پاکیزہ چیزیں، پاکیزہ خیالات، پاکیزہ اذکار]

عربی	اردو
السلام	[سلامتی، امن]
علیک، علی ک	دوالفاظ، مجموعی معنی [آپ پر]
ایہا	[اے]
النبی	[نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر]
رحمة	[رحمت]
برکاتہ، برکات ہ	دوالفاظ، مجموعی معنی [اس کی برکتیں]
علینا، علی نا	دوالفاظ، مجموعی معنی [ہم پر]
عباد اللہ	دوالفاظ، عباد عبد کی جمع ہے معنی ہے [بندے]۔ مجموعی معنی [اللہ کے بندے]
الصالحین	صالح کی جمع، معنی [نیک لوگ]۔ ال نے اسے کچھ لوگوں کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے۔
صل	[رحمت بھیج]
آل	[اولاد، پیروکار]
کما، ک ما	دوالفاظ، ک زبر کے ساتھ [جیسے]، ما [جو، نہیں، کہ]، مجموعی معنی [جیسے کہ]۔ یہ ک زیر کے ساتھ سے مختلف ہے جس کا معنی ہے [تم یا تمہارا]
صلیت	[تو نے رحمت بھیجی]

عربی	اردو
إبراهيم	[سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام، اللہ کے مشہور پیغمبر]
حمید	[حمد کے لائق]
مجید	[بزرگی والا]
بارك	[برکت عطا فرما]
بارك	[تو نے برکت عطا فرمائی]۔ بارک اور بارکت، صل اور صلیت پر غور فرمائیے۔
علیکم، علی کم	دو الفاظ۔ کم (تم سب، تم سب کا)، مجموعی معنی (تم سب پر)

## آج کا اصول

کسی اسم کی عمومی حالت کو ”حالت رفع“ کہا جاتا ہے۔ جب اس اسم پر کوئی کام کیا جائے تو اسے ”حالت نصب“ کہتے ہیں۔ جب کوئی چیز اس اسم سے متعلق ہو تو اسے ”حالت جر“ کہتے ہیں۔

## چیلنج!

اردو میں حالت رفع، نصب اور جر کو کیسے بیان کیا جاتا ہے؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید نے اہل عرب کے سامنے یہ چیلنج پیش کیا کہ وہ قرآن کے درجے کی ایک سورۃ بھی تخلیق کر کے دکھائیں۔ عرب اگرچہ قرآن کی دعوت کے شدید مخالف تھے مگر وہ اس چیلنج کو قبول نہ کر سکے۔ مشہور عرب شاعر لبید نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے شاعری ترک کر دی۔ کسی نے پوچھا کہ آپ شاعری کیوں نہیں کرتے۔ کہنے لگے، ”کیا قرآن کے بعد بھی شاعری کی گنجائش ہے؟“

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
اللَّهُ أَكْبَرُ	
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ	
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.	
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.	
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.	
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.	
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ.	
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ.	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ.	
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ،	
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ. آمين	
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ.	
سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.	
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.	
سَبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى.	

اردو	عربی
	التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ ،
	السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ ،
	السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ.
	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ،
	وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.
	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ،
	كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ،
	إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.
	اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ،
	كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ،
	إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.
	السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

## عربی میں ترجمہ کیجیے!

عربی	اردو
	اللہ سب سے بڑا ہے۔
	اے اللہ! تو پاک ہے۔ تیری تعریف کے ساتھ (میں آغاز کرتا ہوں)۔ تیرا نام بلند ہے۔
	تیری بزرگی بہت ہی بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔
	میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
	اللہ کے نام سے شروع، جو بہت ہی مہربان ہے، جس کی شفقت ابدی ہے۔
	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پروان چڑھانے والا ہے۔ نہایت ہی مہربان اور ابدی شفقت والا ہے۔
	وہی روز جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم صرف اور صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
	ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت عطا فرما۔
	اس راہ (کی طرف جو ان لوگوں کی راہ ہے) جن پر تو نے انعام فرمایا۔
	نہ کہ ان لوگوں کی راہ کی طرف جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی گمراہوں (کی راہ) کی طرف۔ (اے اللہ!) قبول فرما۔
	میرا رب بہت ہی عظمت والا ہے۔
	اللہ نے (اس کی حمد کو) سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔
	اے اللہ! تعریف تو بس تیرے ہی لئے ہے۔



عربی	اردو
	میرا رب ہر عیب سے پاک ہے اور بلند ترین ہے
	تمام تحیات، نمازیں اور پاکیزہ کلمات اللہ ہی کے لئے ہیں
	اے نبی! آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔
	ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔
	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے
	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
	اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد دو پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	جیسا کہ تو نے ابراہیم اور ان کی اولاد دو پیروکاروں پر اپنی رحمت نازل فرما۔
	بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔
	اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد دو پیروکاروں پر اپنی برکت نازل فرما۔
	جیسا کہ تو نے ابراہیم اور ان کی اولاد دو پیروکاروں پر اپنی برکت نازل فرمائی۔
	بے شک تو ہی حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے۔
	آپ سب پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

## تعمیر شخصیت

دوسروں کے نقطہ نظر سے سوچنے کی عادت پیدا کیجیے۔ اس سے آپ کا ذہنی افق وسیع ہوگا اور آپ کے لئے دوسروں کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہوگی۔ اسی سے رواداری جنم لے گی۔

کس بھی اسم کی تین حالتیں ہوا کرتی ہیں۔ ایک عمومی حالت؛ دوسرے جب اس اسم پر کوئی کام کیا جائے اور تیسرے جب کوئی چیز اس سے متعلق ہو۔ مثال کے طور پر کتاب کو لیجیے۔ اپنی عام حالت میں یہ کتاب ہی ہے، یہ اس کی پہلی حالت ہے۔ اگر کسی نے اس کتاب پر کوئی کام کیا ہے جیسے اس کتاب کو پڑھا ہے، تو یہ اس کی دوسری حالت ہے۔

اگر اس کتاب کے ساتھ کسی چیز کا تعلق قائم کیا گیا ہے تو پھر یہ اس کی تیسری حالت ہے۔ اردو میں ان تینوں حالتوں کو بیان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عمومی حالت میں کسی اسم کو اکیلا ہی بیان کیا جاتا ہے۔ دوسری حالت میں اس کے ساتھ ”کو“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اور تیسری حالت میں اس کے ساتھ ”کا، کی، کے“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً پہلی حالت میں یہ ”کتاب“ ہی ہوگی۔ دوسری حالت میں ”کتاب کو پڑھا“ اور تیسری حالت میں ”عبداللہ کی کتاب“۔

عربی میں کسی اسم کی مختلف حالتوں کو بیان کرنے اس کا طریقہ کار کچھ مختلف ہے۔ اگر اسم واحد ہو تو اس کی پہلی حالت کو ظاہر کرنے کے لئے اس اسم کے آخری حرف پر عموماً ضمہ (پیش) لگا دی جاتی ہے۔ دوسری حالت کے لئے فتح (زبر) اور تیسری حالت کے لئے کسرہ (زیر) لگا دی جاتی ہے۔ پہلی حالت کو رفع، دوسری کو نصب اور تیسری کو جر کہا جاتا ہے۔ انہیں مجموعی طور پر اعراب کہا جاتا ہے۔ اگر اسم جمع ہو تو اس کی تینوں حالتوں کو بیان کرنے کا طریقہ کچھ مختلف ہوتا ہے جس کی تفصیل آپ اگلے اسباق میں دیکھیں گے۔ اس جدول کو دیکھیے:

اسم Noun	رَفَعُ Subjective	نَصَبُ Objective	جَرُّ Possessive
حَسَنٌ	حَسَنٌ	حَسَنًا	حَسَنٍ
الْوَالِدُ	الْوَالِدُ	الْوَالِدَ	الْوَالِدِ
كِتَابٌ	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابِ

نوٹ کیجیے کہ حالت نصب میں دو زبر کے بعد ایک الف کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ الف لام لگانے سے دو کی بجائے ایک زبر، زیر یا پیش استعمال ہوئی ہیں۔ یہاں یہ اصول بھی یاد کر لیجیے کہ عربی میں استثنائی طور پر چند اسم ایسے ہیں جن کے اعراب تبدیل نہیں ہوا کرتے۔ آپ وقت کے ساتھ ساتھ ان اسماء کو سیکھ لیں گے۔ انہیں مبنی کہا جاتا ہے۔ بعض اسم ایسے ہوتے ہیں جن کی حالت نصب اور جر ایک جیسی ہی ہوتی ہے۔ انہیں غیر منصرف اسماء کہا جاتا ہے۔ ان پر تنوین بھی نہیں آتی۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے!

حالت رفع میں دیے گئے اسماء کو حالت نصب اور حالت جر میں تبدیل کیجیے۔

جَرّ Possessive	نَصَبْ Objective	مَعْنٰی Meanings	رَفَعْ Subjective
		محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُحَمَّدٌ
		کوئی رسول، کوئی پیغمبر	رَسُولٌ
		خاص رسول	الرَّسُولُ
		کوئی سی چیز	شَيْءٌ
		مخصوص چیز	الشَّيْءُ
		کوئی سی نشانی	آيَةٌ
		مخصوص نشانی	الْآيَةُ
		کوئی سا باغ	جَنَّةٌ
		مخصوص باغ	الْجَنَّةُ
		کوئی لڑکی، کوئی بیٹی	بِنْتُ
		مخصوص لڑکی یا بیٹی	الْبِنْتُ
		کوئی آسمان، کوئی بلندی	سَّمَاءٌ
		خاص آسمان یا بلندی	السَّمَاءُ

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ ”الف لام“ لگا دینے سے لفظ کے آخری حرف پر دی گئی ضمہ، دوہری کی بجائے اکہری ہو جاتی ہے۔ اگر ”ال“ نہ ہو تو پھر یہ دوہری ہی رہتی ہے۔ یہی اسم معرفہ اور نکرہ کی پہچان ہے۔ تفصیل اگلے لیول میں دی گئی ہے۔

اس سبق سے ہم انشاء اللہ قرآن مجید کے منتخب مقامات، منتخب احادیث مبارکہ اور عربی میں لکھنے والے اہل علم کی کتب کے اقتباسات پیش کریں گے۔ ان سب کا اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے کے اسالیب کا جائزہ لیجیے اور ان کی زبان کو سیکھئے۔ زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ اپنی شخصیت کو بھی قرآن و حدیث کے سانچے میں ڈھالنے کا اہتمام کیجیے۔ ذخیرہ الفاظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کی مدد سے اگلے صفحات میں دیے گئے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

### تعمیر شخصیت

اگر آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ کچھ دلائل کی بنیاد پر ایک نقطہ نظر اختیار کر سکتے ہیں، تو بالکل اسی طرح یہ حق دوسروں کو بھی حاصل ہے۔ دوسروں کو مثبت انداز میں قائل کیجیے۔ ان پر اپنا نقطہ نظر مسلط نہ کیجیے۔ دوسروں کا نقطہ نظر اگرچہ آپ سے مختلف ہو، تب بھی اس کا احترام کیجیے۔

عربی	اردو
لَيْسَ	[ہرگز نہیں ہے]
الْبَرِّ	[نیکی]
أَنْ	[کہ]
تَوَلَّوْا	[تم پھیر لو، طرف کر لو]
وَجُوهَكُمْ، وجوہ کم	دو الفاظ، وجوہ [چہرے] یہ وجہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے چہرہ۔ کم [تمہارے] مجموعی معنی [تمہارے چہرے، اپنے چہرے]
قَبْلَ	طرف
الْمَشْرِقِ	مشرق
وَ	اور

عربی	اردو
الْمَغْرِبِ	[مغرب]
لَكِنَّ	لیکن، بلکہ
الْبِرِّ	نیکی
مَنْ	جو
آمَنَ	ایمان لایا
بِاللَّهِ، ب اللہ	[اللہ پر]۔ ب کا ترجمہ صورت حال کے مطابق کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر اس کا ترجمہ [سے] کیا جاتا ہے لیکن موقع کی مناسبت سے دوسرے حروف میں بھی ترجمہ کیا جاسکتا ہے۔
الْيَوْمِ الْآخِرِ	[آخرت کا دن]۔ دو الفاظ ہیں۔
الْمَلَائِكَةِ	[فرشتے]
الْكِتَابِ	[خاص کتاب] یعنی اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب
النَّبِيِّنَ	[خاص انبیاء]
آتَى	[دے]
الْمَالِ	[مال، دولت]
حُبِّهِ	[اس کی محبت] حب [محبت]، ہ [اس کی]۔

عربی	اردو
ذَوِي الْقُرْبَى	[رشتے دار]۔ ذوی [والے]، قربی [رشتے داری] مجموعی معنی [رشتے والے یعنی رشتے دار]
الْيَتَامَى	[یتیم بچے]، یہ یتیم کی جمع ہے
الْمَسَاكِينِ	[مسکین لوگ، غریب لوگ] یہ مسکین کی جمع ہے
ابْنِ السَّبِيلِ	[مسافر]، ابن [بیٹا]، سبیل [راستہ]، مجموعی معنی [راستے کا بیٹا یعنی مسافر] یہ لفظ ابن کا مجازی استعمال ہے۔
السَّائِلِينَ	[سوال کرنے والے]۔ یہ سائل کی جمع ہے۔
فِي الرِّقَابِ	[غلام]، فی [میں]، رقاب [بندھی ہوئی گردن] مجازی معنی [وہ لوگ جو غلامی میں ہیں]
أَقَامَ	[اس نے قائم کیا]
الصَّلَاةَ	[نماز]
آتَى	[اس نے ادا کی]
الزَّكَاةَ	[زکوٰۃ]
الْمُوفُونَ	[پورا کرنے والے، وفا کرنے والے] یہ موفی کی جمع ہے۔
بِعَهْدِهِمْ، ب عَهْدِهِمْ	[اپنے وعدے کو]۔ تین الفاظ۔ معنی رنگوں میں ظاہر ہے۔ یہاں ب کا ترجمہ ”کو“ کیا گیا ہے
إِذَا	[جب]

عربی	اردو
عَاهِدُوا	[انہوں نے وعدہ کیا]
الصَّابِرِينَ	[صبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے والے]
الْبَاسَاءِ	[تنگی، مصیبت]
الضَّرَاءِ	[نقصان، مشکل حالات]
حِينَ	[وقت]
الْبَاسِ	[جنگ]
أُولَئِكَ	[وہ] جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
الَّذِينَ	[جو لوگ]
صَدَقُوا	[انہوں نے سچ کر دکھایا]
أُولَئِكَ هُمْ	[وہ، وہ] مجموعی طور پر یہ دونوں الفاظ مل کر عربی میں ”وہی“ کا معنی دیتے ہیں۔
الْمُتَّقُونَ	[پرہیزگار، اللہ سے ڈرنے والے لوگ] یہ متقی کی جمع ہے

چیلنج!

اردو میں واحد سے جمع کس طریقے سے بنائی جاتی ہے؟

آج کا اصول

عربی میں واحد اور جمع کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہوتی ہے اور وہ ہے تشنہ۔ یہ دو افراد یا اشیاء کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

اردو	عربی
	لَيْسَ الْبِرَّ
	أَنْ تُؤَلُّوا وَجُوهَكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
	وَلَكِنَّ الْبِرَّ
	مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ
	وَأَتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ: ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ
	وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ
	وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا
	وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ
	أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ. (البقرة 2:177)

مطالعہ کیجیے

توحید و شرک میں کیا فرق ہے؟ تفصیل کے لئے دیکھیے: <http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monothism.htm>

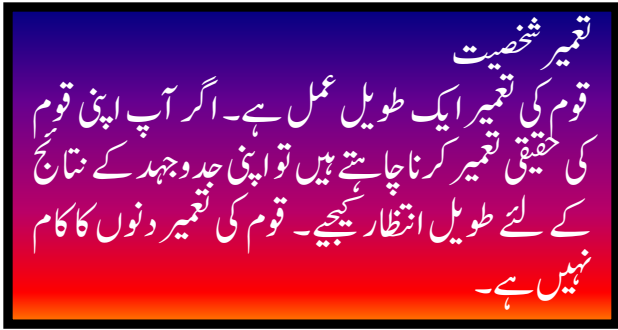


عربی میں ترجمہ کیجیے!

عربی	اردو
	یہ نیکی نہیں ہے
	کہ تم اپنے چہرے مشرق یا مغرب کی طرف کر لو
	بلکہ نیکی تو (اس شخص کی نیکی ہے)
	جو اللہ، روز آخرت، فرشتوں، آسمانی کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے
	اور اپنا مال اس (اللہ) کی محبت میں رشتے داروں، یتیموں، غریبوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں (کو آزاد کرنے کے لئے) خرچ کرے
	اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے
	اور (نیک لوگ تو وہی ہیں جو) وعدہ پورا کرنے والے ہیں جب وہ وعدہ کر بیٹھیں
	اور مصیبت، نقصان اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہنے والے ہیں
	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے (اللہ سے اپنے وعدے کو) سچ کر دکھایا اور یہی لوگ تو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

عربی دنیا کی سب سے منظم زبان ہے۔ اگر آپ اس کے قوانین سے واقف ہوں تو ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔



ہر زبان میں واحد اور جمع کے لئے مختلف الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ عام طور پر واحد کے لفظ میں کچھ اضافہ جات کے ساتھ اس سے جمع اخذ کر لی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے انگریزی میں s یا es کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اردو میں اس مقصد کے لئے واحد لفظ کے آخر میں ”یں“ یا ”وں“ لگا دیا جاتا ہے۔

عربی میں بھی ایسا ہی ہے مگر عربی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں واحد اور جمع کے درمیان بھی ایک صورت ہوتی ہے جسے تشنیہ کہتے ہیں۔ تشنیہ کے الفاظ دراصل دو افراد یا کسی چیز کے جوڑے کو بیان کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان کی مثالیں یہ ہیں:

- واحد: یہ ایک شخص، چیز یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ (کوئی مرد)، اِمْرَأَةٌ (کوئی خاتون)، جَنَّةٌ (کوئی باغ) وغیرہ۔
- تشنیہ: یہ دو افراد، اشیاء یا جگہوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے رَجُلَانِ (دو مرد)، اِمْرَأَتَانِ (دو خواتین)، جَنَّتَانِ (دو باغ) وغیرہ۔ عربی میں کسی اسم کو تشنیہ بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔
- اگر وہ اسم حالت رفع میں ہو تو اس کے آگے ”ان“ لگا دیجیے۔ جیسے رَجُلَانِ (دو مرد)
- اگر وہ اسم حالت نصب یا جر میں ہو تو اس کے آخری حرف پر زبر لگا کر آگے ”ین“ لگا دیجیے۔ جیسے رَجُلَیْنِ (دو مرد)
- جمع: یہ تین یا تین سے زیادہ افراد، اشیاء یا جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ رِجَالٌ (بہت سے مرد)، اِمْرَأَاتٌ (بہت سی خواتین)، جَنَّاتٌ (بہت سے باغات) وغیرہ۔ جمع بنانے کا طریقہ بھی بہت آسان ہے۔
- اگر اسم مذکر ہو اور حالت رفع میں ہو تو اس کے آگے ”ون“ لگا دیجیے۔ جیسے مُسْلِمُونَ (بہت سے مسلمان)، مُؤْمِنُونَ (بہت سے ایمان والے)، عَابِدُونَ (بہت سے عبادت گزار) وغیرہ۔
- اگر اسم مذکر ہو اور حالت نصب یا جر میں ہو تو اس کے آخری حرف پر زیر لگا کر آگے ”ین“ لگا دیجیے۔ جیسے مُسْلِمِیْنَ (بہت سے مسلمان)، مُؤْمِنِیْنَ (بہت سے ایمان والے)، عَابِدِیْنَ (بہت سے عبادت گزار) وغیرہ۔
- اگر اسم مؤنث ہو تو اس کے آگے ”ات“ لگا دیجیے۔ جیسے مُسْلِمَاتٌ (بہت سی مسلمان خواتین)، مُؤْمِنَاتٌ (بہت سی ایمان والیاں)، عَابِدَاتٌ (بہت سی عبادت گزار خواتین) وغیرہ۔ حالت رفع میں تو یہ اسی طرح ہو گا مگر حالت نصب یا جر دونوں میں ان الفاظ کے آخر میں کسرہ آجائے گی۔ جیسے مُسْلِمَاتِ، مُؤْمِنَاتِ، عَابِدَاتِ۔ حالت نصب میں بھی یہ فتح کی بجائے کسرہ ہی ہوگی۔ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ جمع مؤنث غیر منصرف ہوتی ہے۔

عربی میں جمع کی ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے ”جمع مکسر“ کہا جاتا ہے۔ اس میں جمع بناتے وقت اوپر بیان کردہ قاعدے کا خیال نہیں رکھا جاتا بلکہ کچھ مخصوص طریقوں پر جمع بنادی جاتی ہے۔ چونکہ یہاں کوئی قانون استعمال نہیں ہوتا، اس وجہ سے اسے عربی قواعد، لٹریچر اور ڈکشنری کے مطالعے سے ہی سیکھا جاسکتا ہے۔ جمع مکسر اردو میں بھی پائی جاتی ہے۔ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ عربی ہی سے اردو میں آئی ہے۔

جمع مکسر بالعموم درج ذیل اوزان پر آتی ہے۔ انہیں سیکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ لفظ کو دیکھ کر پہچان سکتے ہیں کہ یہ واحد ہے یا جمع۔ جمع مکسر بنانے کے لئے متعلقہ حروف کوف، ع اور ل کی جگہ رکھیے۔

• **أَفْعَالٌ:** جیسے وَلَدٌ (بچہ) کی جمع أَوْلَادٌ، وَقْتُ (وقت) کی جمع أَوْقَاتٌ، شَرِيفٌ (عزت دار) کی جمع أَشْرَافٌ، مَطَرٌ (بارش) کی جمع أَمْطَارٌ وغیرہ۔

• **فُعُولٌ:** جیسے مَلِكٌ (بادشاہ) کی جمع مُلُوكٌ، شَاهِدٌ (گواہ) کی جمع شُهَدَاءٌ، قَلْبٌ (دل) کی جمع قُلُوبٌ، وَجْهٌ (چہرہ) کی جمع وُجُوهُ، جُنْدٌ (لشکر) کی جمع جُنُودٌ وغیرہ۔

• **فَعَالٌ:** جیسے ثَوْبٌ (کپڑا) کی جمع ثِيَابٌ، رَجُلٌ (مرد) کی جمع رِجَالٌ، كَبِيرٌ (بڑا) کی جمع كِبَارٌ، صَغِيرٌ (چھوٹا) کی جمع صِغَارٌ، بَلَدٌ (شہر) کی جمع بِلَادٌ وغیرہ۔

• **فُعْلٌ:** جیسے كِتَابٌ (کتاب) کی جمع كُتُبٌ، سَفِينَةٌ (کشتی) کی جمع سُفُنٌ، صَحِيفَةٌ (چھوٹی کتاب) کی جمع صُحُفٌ، طَرِيقَةٌ (راستہ) کی جمع طُرُقٌ، مَدِينَةٌ (شہر) کی جمع مُدُنٌ وغیرہ۔

• **فُعَلَاءُ:** جیسے وَزِيرٌ (وزیر) کی جمع وَزَرَاءُ، اَمِيرٌ (حکمران) کی جمع اُمَرَاءُ، عَالِمٌ (علم والا) کی جمع عُلَمَاءُ، سَفِيهٌ (بے وقوف) کی جمع سُفَهَاءُ، شَهِيدٌ (گواہ، اللہ کی راہ میں مارا جانے والا) کی جمع شُهَدَاءُ وغیرہ۔

• **أَفْعُلٌ:** جیسے شَهْرٌ (مہینہ) کی جمع أَشْهُرٌ، رَجُلٌ (پاؤں) کی جمع أَرْجُلٌ، نَفْسٌ (شخصیت، ذی روح) کی جمع أَنْفُسٌ، عَيْنٌ (آنکھ) کی جمع أَعْيُنٌ، بَحْرٌ (سمندر، دریا) کی جمع أَبْحُرٌ وغیرہ۔

• **أَفْعَلَاءُ:** جیسے نَبِيٌّ (نبی) کی جمع أَنْبِيَاءُ، حَبِيبٌ (محبوب) کی جمع أَحِبَّاءُ، قَرِيبٌ (قریب) کی جمع أَقْرِبَاءُ، غَنِيٌّ (مالدار) کی جمع أَغْنِيَاءُ، وَلِيٌّ (دوست) کی جمع أَوْلِيَاءُ وغیرہ۔

• **فُعْلَانٌ:** جیسے فَارِسٌ (سوار) کی جمع فُرُوسَانٌ، بَلَدٌ (شہر) کی جمع بُلْدَانٌ، فَضِيبٌ (شاخ) کی جمع فُضْبَانٌ وغیرہ۔

- **فَعَالِلُ:** جیسے **عُنْصُرُ** (عنصر) کی جمع **عُنَاصِرُ**، **زَلْزَلَةٌ** (زلزلہ) کی جمع **زَلَزِلٌ**، **كَوْكَبٌ** (ستارہ) کی جمع **كَوَاكِبُ**، **جَوْهَرٌ** (قیمتی پتھر) کی جمع **جَوَاهِرُ** وغیرہ۔
  - **فَعَالِيلُ:** جیسے **قَنْدِيلٌ** (چراغ) کی جمع **قَنَادِيلُ**، **سُلْطَانٌ** (بادشاہ) کی جمع **سَلَاطِينُ**، **صُنْدُوقٌ** (صندوق، بکس) کی جمع **صَنَادِيقُ**، **خَزِيرٌ** (سور) کی جمع **خَنَازِيرُ**، **بُسْتَانٌ** (باغ) کی جمع **بَسَاتِينُ** وغیرہ۔
  - **فَعَالِلَةٌ:** جیسے **أُسْتَاذٌ** (استاد) کی جمع **أَسَاتِذَةٌ**، **تَلْمِیْذٌ** (شاگرد) کی جمع **تَلَامِذَةٌ**، **مَلَكٌ** (فرشتہ) کی جمع **مَلَائِكَةٌ** وغیرہ۔ یہ وزن صاحب عقل اسم جیسے انسان، فرشتوں وغیرہ کے لئے خاص ہے۔
  - **مَفَاعِلُ:** جیسے **مَسْجِدٌ** (مسجد) کی جمع **مَسَاجِدُ**، **مَكْتَبَةٌ** (دفتر، لائبریری) کی جمع **مَكَاتِبُ**، **مَنْظَرٌ** (منظر) کی جمع **مَنَاطِرُ**، **مَقْتُلٌ** (قتل کی جگہ) کی جمع **مَقَاتِلُ** وغیرہ۔ یہ وزن عموماً جگہوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
  - **مَفَاعِيلُ:** جیسے **مِفْتَاحٌ** (چابی) کی جمع **مِفْتَاحُ**، **مِقْلَدٌ** (چابی) کی جمع **مَقَالِيدُ**، **مَكْتُوبٌ** (خط، لکھی گئی چیز) کی جمع **مَكَاتِيبُ** وغیرہ۔ یہ وزن عموماً آلات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
- یہ بات ذہن نشین کر لیجیے کہ ان میں سے بعض اوزان غیر منصرف ہیں۔ ان کے آخر میں تنوین نہیں آسکتی بلکہ اکیلی ضمہ ہی پڑھی جائے گی۔ حالت نصب یا جر دونوں میں ان کے آخر میں فتح ہی آئے گی۔ یہ اوزان **فَعَالِيلُ**، **مَفَاعِلُ**، **مَفَاعِيلُ**، **فَعَالِلُ**، **فُعَلَاءُ**، **أَفْعَلَاءُ** ہیں۔

بعض الفاظ کی جمع ایک سے زیادہ اوزان پر آسکتی ہے۔ جیسے **بَحْرٌ** (سمندر، دریا) کی جمع **بَحَارٌ**، **بُحُورٌ**، **أَبْحُرٌ** تینوں ممکن ہیں۔ بعض الفاظ کے ایک سے زائد معنی ہوتے ہیں۔ ان میں ایک معنی میں جمع ایک وزن پر اور دوسرے معنی میں دوسرے وزن پر آسکتی ہے۔ جیسے **عَبْدٌ** کا معنی غلام یا بندہ ہے۔ غلام کے معنی میں اس کی جمع **عَبِيدٌ** ہے جبکہ بندہ کے معنی میں اس کی جمع **عِبَادٌ** ہے۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن نے عربوں کی زندگی میں ایسا انقلاب برپا کر دیا کہ ایک دوسرے سے لڑنے والے غیر منظم عرب شخص چالیس برس میں دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور بن گئے۔

### آج کا اصول

”الف نون (ان)“ اور ”یانون (ین)“ تشنیہ کی جبکہ ”واؤ نون (ون)“ اور ”یانون (ین)“ جمع کی علامتیں ہیں۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱)

ان الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔ جہاں کہیں جمع مکسر استعمال ہوتی ہے، وہاں اسے بیان کر دیا گیا ہے۔

وَأَحَدٌ Singular	مَعْنَى Meanings	تَثْنِيَّةٌ Two / Pair	جَمْعٌ Plural
مُسْلِمٌ	مسلمان	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمِينَ
كِتَابٌ	کتاب		کُتُبٌ   کُتُبٍ
مُتَّقِي	پرہیزگار	مُتَّقِيَانِ	
مُؤْمِنٌ	صاحب ایمان		
أَعْظَمُ	سب سے عظیم	أَعْظَمُ	أَعْظَمُ
سَفِيهٌ	بے وقوف	سُفَهَاءُ	
مُصْلِحٌ	مصلح		
شَيْطَانٌ	شیطان	شَيْطَانِيْنُ	شَيْطَانِيْنُ
مُفْسِدٌ	فساد پھیلانے والا		
ظُلْمَةٌ	تاریکی	ظُلُمَاتٌ	ظُلُمَاتٌ   ظُلُمَاتٍ
صَاعِقَةٌ	آسمانی بجلی	صَوَاعِقُ	
جَنَّةٌ	باغ	جَنَّاتٍ	

جَمْع Plural		تَثْنِيَّة Two / Pair		مَعْنَى Meanings	وَاحِد Singular
نصب   جر	رفع	نصب   جر	رفع		
				گمراه	ضَالٌ
	صَلَوَاتٌ			نماز	صَلَاةٌ
	قُلُوبٌ			دل	قَلْبٌ
	أَمْرَاضٌ			مریض	مَرَضٌ
	سُورٌ			سورت	سُورَةٌ
				عبادت گزار	عَابِدٌ
	أَنْهَارٌ			دریا، نہر	نَهْرٌ
	آذَانٌ			کان	أُذُنٌ
	أَمْثَالٌ			مثال	مَثَلٌ
				عذاب، سزا	عَذَابٌ
	صِغَارٌ			چھوٹا	صَغِيرٌ
				اندھیرا	غِشَاوَةٌ
				گناہ گار	فَاسِقٌ
				روشنی	نُورٌ

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۲)

ان مؤنث الفاظ کے تشنیہ اور جمع بنائیے۔

## آج کا اصول

”الف نون“ اور ”واؤنون“ حالت رفع کی جبکہ ”یانون“ حالت نصب یا حالت جر کی علامتیں ہیں۔

وَاحِدٌ Singular	مَعْنَى Meanings	تَشْنِیَّةٌ Two / Pair	جَمْعٌ Plural
		رفع   نصب   جر	رفع   نصب   جر
مُسْلِمَةٌ	مسلم خاتون	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتُ   مُسْلِمَاتٍ
عَابِدَةٌ	عبادت گزار خاتون		
سَاجِدَةٌ	سجدہ کرنے والی		
نَاطِرَةٌ	دیکھنے والی		
صَائِمَةٌ	روزہ رکھنے والی		
مُؤْمِنَةٌ	ایمان والی		
ثَبِيبَةٌ	شادی شدہ خاتون		
قَانِتَةٌ	جھکے ہوئے دل والی خاتون		
صَالِحَةٌ	نیک خاتون		
صَادِقَةٌ	سچی		
حَافِظَةٌ	حفاظت کرنے والی		
صَابِرَةٌ	ثابت قدم رہنے والی		
خَاشِعَةٌ	ڈرنے والی		

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۳)

چیلنج!

عام جمع اور جمع مکسر میں فرق بیان کیجیے۔

ان مؤنث الفاظ کے مذکر اور پھر مذکر الفاظ کے تثنیہ اور جمع بنائیے۔

جَمْع Plural		تَثْنِيَّة Two / Pair		مذکر Masculine	مؤنث Feminine
نصب   جر	رفع	نصب   جر	رفع		
مُسْلِمِينَ	مُسْلِمُونَ	مُسْلِمِينَ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَةٌ
					عَابِدَةٌ
					سَاجِدَةٌ
					نَازِرَةٌ
					صَائِمَةٌ
					مُؤْمِنَةٌ
					ثَيِّبَةٌ
					قَانِتَةٌ
					صَالِحَةٌ
					صَادِقَةٌ
					حَافِظَةٌ
					صَابِرَةٌ
					خَاشِعَةٌ



اس سبق میں ہم آیت الکرسی کا مطالعہ کریں گے۔ یہ نہایت ہی اہم آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ الفاظ کا معنی دیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے اگلے صفحات میں ترجمہ کیجیے۔

### تعمیر شخصیت

ہمیشہ یاد رکھیے کہ ہمیں اپنے رب سے جا کر ملاقات کرنا ہے اور اس ملاقات میں ہم اپنے اعمال کے لئے جواب دہ ہوں گے۔

عربی	اردو
لَا	[نہیں ہے]
إِلَهَ	[معبود، خدا]
إِلَّا	[سوائے]
هُوَ	[وہ، اس]
الْحَيُّ	[ہمیشہ سے زندہ]
الْقَيُّومُ	[ہمیشہ سے قائم]
تَأْخُذُهُ ، تَأْخُذُ هُ	[اسے پکڑتی ہے]، دو الفاظ ہیں
سَنَةً	[اونگھ]
نَوْمٍ	[نیند]
لَهُ ، ل هُ	[اس کے لئے]
مَا	[کیا، جو، نہیں]
فِي	[میں]

عربی	اردو
السَّمَوَاتِ	[آسمانوں]، یہ سماء کی جمع ہے۔ لفظی معنی ہے بلندی
الْأَرْضِ	[زمین]
مَنْ ذَا الَّذِي	[کون ہے وہ جو] تین الفاظ ہیں
يَشْفَعُ	[سفارش کرے]
عِنْدَهُ	[اس کے پاس]
بِإِذْنِهِ ، ب إِذْنِ ه	[اس کی اجازت کے ساتھ]
يَعْلَمُ	[وہ جانتا ہے]
بَيْنَ	[درمیان]
أَيَّدِيهِمْ ، أَيْدِي هِم	[ان کے دونوں ہاتھوں]، ”ما بين أيديهم“ ایک محاورہ ہے جس کا معنی ہے [جو کچھ ان کے سامنے ہے]
خَلْفَهُمْ ، خَلْف هِم	[ان کے پیچھے]
يُحِيطُونَ	[وہ احاطہ کر سکتے ہیں، وہ پہنچ سکتے ہیں]
بِشَيْءٍ ، ب شَيْء	[کسی چیز کو]
مِنْ	[سے]
عِلْمِهِ ، عِلْم ه	[اس کا علم]

عربی	اردو
بِمَا شَاءَ، ب مَا شَاءَ	[وہ جو کچھ چاہے]، یہاں ب کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے
وَسِعَ	[وسیع ہے]
كُرْسِيُّهُ، كرسي ه	[اس کی کرسی، اس کا اقتدار]، یہاں کرسی کا لفظ اقتدار کے معنی میں ہے
يُؤَدُّهُ، يئود ه	[اسے تھکا دیتی ہے]
حِفْظُهُمَا، حفظ هما	[ان دونوں کی حفاظت]، دو الفاظ ہیں۔ ہما کا معنی ہے [ان دونوں کی]
الْعَلِيِّ	[بہت ہی بلند]
الْعَظِيمِ	[بہت ہی عظمت والا]
إِكْرَاهَ	[زبردستی، جبر]
الدِّينِ	[دین، مذہب]
قَدْ	[یقیناً ہو چکا] یہ لفظ جملے میں زور پیدا کرتا ہے۔ اگر یہ گزرے ہوئے زمانے کے ساتھ آجائے تو [ہو چکا] کا معنی دیتا ہے۔
تَبَيَّنَ	[واضح ہو گئی]
الرُّشْدُ	[ہدایت]
مِنْ	[سے]

عربی	اردو
الْغَيِّ	[گمراہی]
فَمَنْ	[تو جو]
يَكْفُرُ	[انکار کرتا ہے]
بِالطَّاغُوتِ ، ب ال طاغوت	[طاغوت، شیطانی قوتیں]
يُؤْمِنُ	[وہ ایمان لاتا ہے]
فَقَدْ	[تو یقیناً ہو چکا]
اسْتَمْسَكَ	[اس نے پکڑ لیا]
بِالْعُرْوَةِ ، ب ال عروۃ	[کڑے کو]، ب یہاں پر [کو] کا معنی دے رہا ہے
الْوُتْقَى	[مضبوط]
انْفِصَامَ	[وہ ٹوٹتا ہے]
لَهَا ، ل ها	[اس کے لئے]۔ یہاں اس لفظ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
سَمِيعٌ	[سننے والا]
عَلِيمٌ	[جاننے والا]
وَلِيٌّ	[دوست، مددگار]

عربی	اردو
الَّذِينَ آمَنُوا	[وہ لوگ جو ایمان لائے]، بامحاورہ ترجمہ [صاحب ایمان لوگ]
يُخْرِجُهُمْ ، يَخْرُجُ هُمْ	[وہ انہیں نکالتا ہے]
الظُّلُمَاتِ	[تاریکیاں]
إِلَى	[طرف]
النُّورِ	[روشنی]
الَّذِينَ كَفَرُوا	[وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا]، بامحاورہ ترجمہ [کفر کرنے والے لوگ]
أُولِيَائِهِمْ ، أَوْلِيَاءُ هُمْ	[ان کے دوست]، اولیاء ولی کی جمع ہے
يُخْرِجُونَهُمْ ، يَخْرُجُونَ هُمْ	[وہ انہیں نکالتے ہیں]، يُخْرِجُهُمْ اور يُخْرِجُونَهُمْ میں فرق تلاش کیجیے
أُولَئِكَ	[وہ لوگ]
أَصْحَابُ النَّارِ	[آگ کے ساتھی]، بامحاورہ ترجمہ [آگ والے]
هُمْ	[وہ]
فِيهَا ، فِي هَا	[اس میں]
خَالِدُونَ	[ہمیشہ رہنے والے]

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

اردو	عربی
	اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
	الْحَيُّ الْقَيُّومُ
	لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
	لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
	وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ
	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
	لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ
	قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

### آج کا اصول

اگر کسی شخص کا جملے میں ایک مرتبہ نام آجائے تو اسے بار بار استعمال کرنے بجائے ”وہ، اس، ان“ وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ گرامر کی کتابوں سے دیکھ کر بتائیے کہ ان الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟

### چیلنج!

اسم ضمیر یا Pronoun کسے کہتے ہیں؟

اردو	عربی
	فَمَنْ يَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا
	وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
	اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ
	أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. (البقرة 255-257)

کیا آپ جانتے ہیں؟

جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اہل عرب کے سامنے اپنا پیغام پیش کیا تو پہلے تو انہوں نے پس و پیش کی، مگر کچھ ہی عرصے میں آپ کی جدوجہد کے نتیجے میں تمام اہل عرب مسلمان ہو گئے۔ اس کے بعد محض دس پندرہ برس کے عرصے میں وقت کی دو سپر پاورز روم اور ایران مسلمانوں کے ہاتھوں مفتوح ہو گئیں اور اسلامی حکومت بلوچستان سے لے کر مراکش تک پھیل گئی۔

مطالعہ کیجیے

سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کے مذہبی راہنماؤں کا کردار کیا تھا؟ تفصیل کے لئے دیکھیے

<http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0014-Jerusalem.htm>

عربی میں ترجمہ کیجیے!

عربی	اردو
	اللہ! اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے
	وہ ہمیشہ سے زندہ اور قائم ہے
	اسے نہ تو اونگھ آسکتی ہے اور نہ ہی نیند
	آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اسی کا ہے
	کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور کسی کی سفارش ہی کر سکے
	جو کچھ ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اسے جانتا ہے
	وہ اس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، سوائے اسے کہ وہ خود چاہے
	اس کا اقتدار آسمانوں اور زمین سے زیادہ وسیع ہے۔ ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں ہے۔ وہی بہت ہی بلند اور عظمت والا ہے۔
	دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے
	ہدایت کو گمراہی سے ممتاز کر دیا گیا ہے
	تو جو کوئی شیطان کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لاتا ہے، وہ ایسے مضبوط حلقے کو تھام لیتا ہے جو ٹوٹنے والا نہیں ہے
	اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے

مطالعہ کیجیے! علوم الحدیث کی صورت میں قدیم دور کے مسلمانوں نے ایسے فنون ایجاد کیے جن کی مثال اس سے پہلے اور بعد کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ جرمن ماہر اسپرنگر نے اس کا نام پر مسلمانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ یہ علوم کیا ہیں؟ تفصیل کے لئے "علوم الحدیث: ایک تعارف" کا مطالعہ فرمائیے۔

[www.mubashirnazir.org/er/hadith/L0004-00-Hadith.htm](http://www.mubashirnazir.org/er/hadith/L0004-00-Hadith.htm)



### تعمیر شخصیت

اپنے دل میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کی محبت پیدا کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں غور و فکر کیجیے۔ یہ سوچئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے رسولوں نے ہم تک اس کا پیغام نہ پہنچایا ہوتا تو ہماری اخلاقی حالت کیا ہوتی۔

ہر زبان میں کسی شخص یا چیز کے نام کی جگہ کچھ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جو ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً اردو میں جب ہم کسی کا ذکر پہلی بار کرتے ہیں تو اس کا نام لیتے ہیں۔ اس کے بعد ہم بار بار اس کا نام لینے کی بجائے ”یہ، وہ، اس، ان، انہوں، اسے“ وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ انہیں اسم ضمیر کہا جاتا ہے۔

عربی میں حالت کے اعتبار سے ضمیر کی تین اقسام ہیں۔ ایک عمومی حالت یا حالت رفع، دوسری مفعولی حالت یا حالت نصب جب اس پر کوئی کام کیا گیا ہو اور تیسری اضافی حالت یا حالت جر جب اس ضمیر کے ساتھ کسی چیز کو منسوب کیا گیا ہو۔ ان تینوں کی تفصیل ہم پچھلے اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی طرح عدد کے اعتبار سے ضمیر واحد،ثنیہ اور جمع ہوا کرتے ہیں۔ مذکر اور مؤنث کے لئے بھی مختلف ضمائر استعمال ہوتے ہیں۔

ان سب کے علاوہ غائب، حاضر اور متکلم کے لئے مختلف ضمیر استعمال ہوتے ہیں۔ غائب اس ضمیر کو کہتے ہیں جس میں کسی تیسرے شخص سے متعلق بات ہو رہی ہے جیسے ”وہ، اس“۔ حاضر وہ ضمیر ہے جس میں مخاطب سے متعلق بات ہو رہی ہو جیسے ”تم، آپ“ اور متکلم وہ ضمیر ہے جس کے ذریعے بات کرنے والا اپنے متعلق کچھ کہہ رہا ہو جیسے ”میں، ہم“ وغیرہ۔ اس طرح اگر حساب لگایا جائے تو صرف حالت رفع کے لئے ۳ (غائب، حاضر، متکلم) ضرب ۳ (واحد، ثنیہ، جمع) ضرب ۲ (مذکر، مؤنث) یعنی ۱۸ ضمائر استعمال ہونے چاہئیں لیکن ایسا نہیں ہے۔ عرب لوگ متکلم کے لئے صرف دو ضمیر واحد اور جمع استعمال کرتے ہیں۔

مذکر اور مؤنث سے مراد صرف حقیقی مذکر و مؤنث ہی نہیں ہیں بلکہ وہ بے جان اشیاء کو مؤنث سمجھی جاتی ہیں، ان کے لئے بھی مؤنث کے ضمیر ہی استعمال ہوتے ہیں۔ ضمیر کی بحث عربی زبان سیکھنے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن کی بنیادی دعوت یہ ہے کہ انسانوں کو اللہ کا بندہ بنا کر انہیں اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی ترغیب دی جائے۔ قرآن کی دعوت کی بنیاد اخلاقیات پر ہے۔ جو لوگ اخلاقیات کا خیال نہیں کرتے، وہ قرآن کی مخالفت کا جرم کر رہے ہوتے ہیں۔

### آج کا اصول

جب کوئی شخص گفتگو کرتا ہے تو وہ یا تو کسی اور شخص کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوتا ہے، اسے ”غائب“ کہتے ہیں، یا پھر وہ مخاطب کے بارے میں گفتگو کر رہا ہوتا ہے، اسے ”حاضر“ کہتے ہیں اور یا پھر وہ اپنے متعلق بات کر رہا ہوتا ہے، اسے ”متکلم“ کہا جاتا ہے۔

عدد Number	صنف Gender	صیغہ Person	رَفْعُ Subjective Case
واحد	مذکر	غائب	وہ (ایک مرد)
ثنیۃ	مذکر	غائب	وہ (دونوں مرد)
جمع	مذکر	غائب	وہ (سب مرد)
واحد	مؤنث	غائب	وہ (ایک خاتون)
ثنیۃ	مؤنث	غائب	وہ (دو خواتین)
جمع	مؤنث	غائب	وہ (سب خواتین)
واحد	مذکر	حاضر	آپ (ایک مرد)
ثنیۃ	مذکر	حاضر	آپ (دونوں مرد)
جمع	مذکر	حاضر	آپ (سب مرد)
واحد	مؤنث	حاضر	آپ (ایک خاتون)
ثنیۃ	مؤنث	حاضر	آپ (دو خواتین)
جمع	مؤنث	حاضر	آپ (سب خواتین)
واحد	مذکر   مؤنث	متکلم	میں (ایک مرد یا خاتون)
جمع	مذکر   مؤنث	متکلم	ہم (سب مرد یا خواتین)

چیلنج!

[میں، مجھے، میرا] میں کیا فرق ہے؟ اسی طرح [تم، تمہیں، تمہارا] کا فرق بیان کیجیے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ مُسْلِمٌ	وہ (ایک مرد) مسلمان ہے
	وہ (دونوں مرد) مسلمان ہیں
	وہ (سب مرد) مسلمان ہیں
	وہ (ایک خاتون) مسلمان ہے
	وہ (دو خواتین) مسلمان ہیں
	وہ (سب خواتین) مسلمان ہیں
	آپ (ایک مرد) مسلمان ہیں
	آپ (دونوں مرد) مسلمان ہیں
	آپ (سب مرد) مسلمان ہیں
	آپ (ایک خاتون) مسلمان ہیں
	آپ (دو خواتین) مسلمان ہیں
	آپ (سب خواتین) مسلمان ہیں
	میں (ایک مرد یا خاتون) مسلمان ہوں
	ہم (سب مرد یا خواتین) مسلمان ہیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۲) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ صَالِحٌ	وہ (ایک مرد) نیک ہے
	وہ (دونوں مرد) نیک ہیں
	وہ (سب مرد) نیک ہیں
	وہ (ایک خاتون) نیک ہے
	وہ (دو خواتین) نیک ہیں
	وہ (سب خواتین) نیک ہیں
	آپ (ایک مرد) نیک ہیں
	آپ (دونوں مرد) نیک ہیں
	آپ (سب مرد) نیک ہیں
	آپ (ایک خاتون) نیک ہیں
	آپ (دو خواتین) نیک ہیں
	آپ (سب خواتین) نیک ہیں
	میں (ایک مرد) نیک ہوں
	ہم (سب مرد) نیک ہیں
	میں (ایک خاتون) نیک ہوں
	ہم (سب خواتین) نیک ہیں

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۳) حالت رفع

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
هُوَ مُؤْمِنٌ	وہ (ایک مرد) صاحب ایمان ہے
	وہ (دونوں مرد) صاحب ایمان ہیں
	وہ (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	وہ (ایک خاتون) صاحب ایمان ہے
	وہ (دو خواتین) صاحب ایمان ہیں
	وہ (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں
	آپ (ایک مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (دونوں مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	آپ (ایک خاتون) صاحب ایمان ہیں
	آپ (دو خواتین) صاحب ایمان ہیں
	آپ (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں
	میں (ایک مرد) صاحب ایمان ہوں
	ہم (سب مرد) صاحب ایمان ہیں
	میں (ایک خاتون) صاحب ایمان ہوں
	ہم (سب خواتین) صاحب ایمان ہیں

آپ حالت رفع میں ضمیر کی پریکٹس کر چکے ہیں۔ اب حالت نصب اور حالت جر میں ضمائر کی پہچان کیجیے۔ ان دونوں حالتوں میں ضمائر ایک جیسے ہی آتے ہیں البتہ حالت رفع کی نسبت ان میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ اس فرق کی پہچان کر لیجیے۔

صیغہ Person		رَفْعُ Subjective		نَصْبُ Objective		جَرّ Possessive	
واحد مذکر غائب	هُوَ	وہ (ایک مرد)	هُوَ	اسے	هُوَ	اس کا	
تشبیہ مذکر غائب	هُمَا	وہ (دونوں مرد)	هُمَا	ان دونوں کو	هُمَا	ان دونوں کا	
جمع مذکر غائب	هُمْ	وہ (سب مرد)	هُمْ	ان سب کو	هُمْ	ان سب کا	
واحد مؤنث غائب	هِيَ	وہ (ایک خاتون)	هَا	اسے	هَا	اس کا	
تشبیہ مؤنث غائب	هُمَا	وہ (دو خواتین)	هُمَا	ان دونوں کو	هُمَا	ان دونوں کا	
جمع مؤنث غائب	هُنَّ	وہ (سب خواتین)	هُنَّ	ان سب کو	هُنَّ	ان سب کا	
واحد مذکر حاضر	أَنْتَ	آپ (ایک مرد)	كَ	آپ کو، تمہیں	كَ	آپ کا، تمہارا	
تشبیہ مذکر حاضر	أَنْتُمَا	آپ (دونوں مرد)	كُمَا	آپ دونوں کو	كُمَا	آپ دونوں کا	
جمع مذکر حاضر	أَنْتُمْ	آپ (سب مرد)	كُم	آپ سب کو	كُم	آپ سب کا	
واحد مؤنث حاضر	أَنْتِ	آپ (ایک خاتون)	كِ	آپ کو، تمہیں	كِ	آپ کا، تمہارا	
تشبیہ مؤنث حاضر	أَنْتُمَا	آپ (دو خواتین)	كُمَا	آپ دونوں کو	كُمَا	آپ دونوں کا	
جمع مؤنث حاضر	أَنْتُنَّ	آپ (سب خواتین)	كُنَّ	آپ سب کو	كُنَّ	آپ سب کا	
واحد متکلم	أَنَا	میں	ي، نِي	مجھے	ي، نِي	میرا	
جمع متکلم	نَحْنُ	ہم	نَا	ہمیں	نَا	ہمارا	

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۴) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
کِتَابُهُ	اس (ایک مرد) کی کتاب
	ان (دو مردوں) کی کتاب
	ان (سب مردوں) کی کتاب
	اس (ایک خاتون) کی کتاب
	ان (دو خواتین) کی کتاب
	ان (سب خواتین) کی کتاب
	آپ (ایک مرد) کی کتاب
	آپ (دو مردوں) کی کتاب
	آپ (سب مردوں) کی کتاب
	آپ (ایک خاتون) کی کتاب
	آپ (دو خواتین) کی کتاب
	آپ (سب خواتین) کی کتاب
	میری کتاب
	ہماری کتاب

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۵) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
بَيْتُهُ	اس (ایک مرد) کا گھر
	ان (دو مردوں) کا گھر
	ان (سب مردوں) کا گھر
	اس (ایک خاتون) کا گھر
	ان (دو خواتین) کا گھر
	ان (سب خواتین) کا گھر
	آپ (ایک مرد) کا گھر
	آپ (دو مردوں) کا گھر
	آپ (سب مردوں) کا گھر
	آپ (ایک خاتون) کا گھر
	آپ (دو خواتین) کا گھر
	آپ (سب خواتین) کا گھر
	میرا گھر
	ہمارا گھر



اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۶) حالت جر

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
كَلَامُهُ	اس (ایک مرد) کا کلام
	ان (دو مردوں) کا کلام
	ان (سب مردوں) کا کلام
	اس (ایک خاتون) کا کلام
	ان (دو خواتین) کا کلام
	ان (سب خواتین) کا کلام
	آپ (ایک مرد) کا کلام
	آپ (دو مردوں) کا کلام
	آپ (سب مردوں) کا کلام
	آپ (ایک خاتون) کا کلام
	آپ (دو خواتین) کا کلام
	آپ (سب خواتین) کا کلام
	میرا کلام
	ہمارا کلام

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۷) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
قَالَهُ	اس نے اس (ایک مرد) سے کہا
	اس نے ان (دو مردوں) سے کہا
	اس نے ان (سب مردوں) سے کہا
	اس نے اس (ایک خاتون) سے کہا
	اس نے ان (دو خواتین) سے کہا
	اس نے ان (سب خواتین) سے کہا
	اس نے آپ (ایک مرد) سے کہا
	اس نے آپ (دو مردوں) سے کہا
	اس نے آپ (سب مردوں) سے کہا
	اس نے آپ (ایک خاتون) سے کہا
	اس نے آپ (دو خواتین) سے کہا
	اس نے آپ (سب خواتین) سے کہا
	اس نے مجھ سے کہا
	اس نے ہم سے کہا

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۸) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
نَصْرَهُ	اس نے اس (ایک مرد) کی مدد کی
	اس نے ان (دو مردوں) کی مدد کی
	اس نے ان (سب مردوں) کی مدد کی
	اس نے اس (ایک خاتون) کی مدد کی
	اس نے ان (دو خواتین) کی مدد کی
	اس نے ان (سب خواتین) کی مدد کی
	اس نے آپ (ایک مرد) کی مدد کی
	اس نے آپ (دو مردوں) کی مدد کی
	اس نے آپ (سب مردوں) کی مدد کی
	اس نے آپ (ایک خاتون) کی مدد کی
	اس نے آپ (دو خواتین) کی مدد کی
	اس نے آپ (سب خواتین) کی مدد کی
	اس نے میری مدد کی
	اس نے ہماری مدد کی

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۹) حالت نصب

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔ پچھلے صفحات سے مدد لیجیے۔

عربی	اردو
سَمِعَهُ	اس نے اس (ایک مرد) کی بات سنی
	اس نے ان (دو مردوں) کی بات سنی
	اس نے ان (سب مردوں) کی بات سنی
	اس نے اس (ایک خاتون) کی بات سنی
	اس نے ان (دو خواتین) کی بات سنی
	اس نے ان (سب خواتین) کی بات سنی
	اس نے آپ (ایک مرد) کی بات سنی
	اس نے آپ (دو مردوں) کی بات سنی
	اس نے آپ (سب مردوں) کی بات سنی
	اس نے آپ (ایک خاتون) کی بات سنی
	اس نے آپ (دو خواتین) کی بات سنی
	اس نے آپ (سب خواتین) کی بات سنی
	اس نے میری بات سنی
	اس نے ہماری بات سنی

مطالعہ کیجیے

بدگمانی کیا ہے؟ <http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0005-Examiningothers.htm>

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے (۱۰) جامع ٹسٹ: خالی جگہ کو مناسب ضمیر سے پر کیجیے

اردو	عربی
_____ جس نے زمین میں جو کچھ ہے، اسے _____ لئے تخلیق کیا۔	هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ
تو شیطان نے _____ کو دھوکہ دیا۔	فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ
تو وہ لوگ _____ سے وہ کچھ سیکھنے لگ گئے _____ کے ذریعے وہ ایک شخص اور بیوی میں علیحدگی کروادیا کرتے تھے۔	فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ
تو نے _____ پر انعام فرمایا نہ کہ وہ _____ پر تو نے غضب کیا۔	أَنعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وہ _____ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ انہیں بتائیے کہ _____ میں بڑا گناہ ہے۔	يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ
بے شک _____ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
تو _____ پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ رجوع کر لیں۔	فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا
_____ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ
وہ آگ _____ کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔	النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ
اور _____ لئے _____ میں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔	وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ
اور جو کچھ _____ سے پہلے نازل ہوا۔	وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
کیا تم _____ کو جو کمتر ہے _____ سے تبدیل کرنا چاہتے ہو جو کہ بہتر ہے۔	أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ
_____ پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ _____ کی سعی کر لے۔	فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا
وہ بولے: کیا آپ _____ میں اسے خلیفہ بناتے ہیں جو _____ میں فساد پھیلا دے گا۔	قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا

اردو	عربی
بے شک ___ علم اور حکمت والا ہے۔	إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ
اے آدم! ___ اور ___ بیوی اس باغ میں رہیں۔	يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
تو آپ ___ لئے ___ رب سے دعا کیجیے۔	فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
وہ بولے، ”اے مریم! یہ ___ کے پاس کہاں سے آیا۔“	قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكَ هَذَا
اور ___ حق ہے جو تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو ___ کے ساتھ ہے۔	وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ
___ کے دلوں میں بیماری ہے۔	فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
___ کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے اور ___ کی حفاظت ___ نہیں تھا سکتی۔	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
جو کچھ زمین اگاتی ہے، ___ ترکاری، ___ ککڑی، ___ گیہوں، ___ مسور، اور ___ پیاز۔	مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا
تو ہم نے ___ عبرت کا نشان بنا دیا۔	فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا
جبکہ ___ تو تسبیح بیان کرتے ہیں ___ کی حمد کے ساتھ اور ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں ___۔	وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ
بے شک اللہ کی ہدایت ___ ہدایت ہے۔	إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى
اللہ نے ___ دلوں پر مہر لگا دی، اور ___ کی سماعت پر اور ___ کی بصارت پر۔	خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ
اے مریم! بے شک اللہ نے ___ کو منتخب کر لیا ہے اور ___ کو پاک کر دیا ہے اور دنیا کی تمام خواتین میں سے ___ کا انتخاب کیا ہے۔	يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
یاد کرو جب ___ میں سے دو گروہوں نے ہمت چھوڑ دی جبکہ اللہ ان ___ کا مدد گار تھا۔	إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا

اردو	عربی
بے شک اللہ کو ___ طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے۔ کانام مسیح، عیسیٰ بن مریم ہو گا۔	إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اے پروردگار! ___ ہاں کہاں سے بچہ ہو سکتا ہے؟	رَبِّ أَتَى يَكُونُ لِي وَلَدٌ
اس نے کہا، ”___ ہی زندہ کرنے والا اور موت دینے والا ہوں۔“	قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ
وہ ___ ڈھیل دیتا رہتا ہے کہ ___ سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔	وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ
___ میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے،	مَنْ يَأْتِ مِنْكُمْ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ
___ میں ہمیشہ رہیں گے۔	هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
___ سے بہت سے مرد اور خواتین (دنیا میں) پھیلا دیے۔	وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً
بے ___ غیب کا جاننے والا ہے۔	إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ
___ مسلم خواتین ہیں۔	أَنْتَنَّ مُسْلِمَاتٌ
___ سننے اور جاننے والا ہے۔	هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
___ لباس ہیں اور ___ کا لباس ہو۔	هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ
___ ایک خاتون ہیں۔	أَنْتِ امْرَأَةٌ
خبردار! بے شک ___ فساد پھیلانے والے ہیں۔	أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ
___ گھروں میں ٹھہری رہیے۔	وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ
___ میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔	لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ
___ سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کیجیے جبکہ ___ مساجد میں اعتکاف کیے ہوئے ہوں۔	وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ

اردو	عربی
طلاق یافتہ خواتین کو چاہیے کہ وہ ___ نفس کو تین حیض تک روکے رکھیں۔ ___ کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے ___ کے رحم میں تخلیق فرمایا ہے۔	وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ
___ ہاتھ تم پر اٹھانے والا نہیں ہوں۔	مَا أَنَا بِبَاسِطِ يَدَيَّ إِلَيْكَ
بے شک ___ تو ایک آزمائش ہیں، تم کفر نہ کرنا۔	إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ
اے آدم! آپ ___، ___ کے نام بتائیے۔	يَا آدَمُ أَتُبِّهُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ
___ اس کے فرمانبردار ہیں۔	نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ
انہوں نے ___ پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ ___ آپ پر ہی ظلم کیا کرتے تھے۔	وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
___ سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما۔	اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
___ نے ___ کی مدد کی۔	أَنْتِ نَصَرْتَهُنَّ
حواریوں نے کہا، ”___ اللہ (کے دین کے) مددگار ہیں۔“	قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ
___ میں وہ دونوں جو (مکروہ فعل) کا ارتکاب کریں، ___ کو سزا دو۔ اگر وہ توبہ کر کے اصلاح کر لیں تو پھر ___ سے چشم پوشی کرو۔	وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانَهَا مِنْكُمْ فَاذْهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا
___ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہیں ہوں۔	وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ
حالت حیض میں خواتین سے الگ رہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں، ___ سے قربت اختیار نہ کرو۔	فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ
بے شک یہ ___ چالوں میں سے ایک چال ہے۔ بے شک ___ چال بہت بڑی ہے۔	إِنَّهُ مِنْ كَيْدٍ كُنَّ إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ



اردو	عربی
__ مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔	وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
__، __ کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں ہیں۔	وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قَبْلَتَهُمْ
اگر تمہیں اس میں کچھ شک ہے جو ہم نے __ بندے پر نازل کیا۔	وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا
بے شک __ تو اصلاح کرنے والے ہیں۔	إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ
یہ وہی ہے جو اس سے پہلے __ بطور رزق دیا گیا تھا۔	هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ
تو آؤ، میں __ کچھ مال دوں اور اچھے انداز میں __ رخصت کر دوں۔	فَتَعَالَيْنِ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا
اے __ رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو __ مواخذہ نہ فرما۔	رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا
__ پر ایسا بوجھ نہ لا دجیسا کہ تو نے __ ان لوگوں پر لا دیا تھا جو کہ __ سے پہلے گزرے تھے۔	وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا
اے __ رب! __ پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے اٹھانے کی __ میں طاقت نہیں ہے۔	رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
__ معاف فرما، __ مغفرت فرما، __ پر رحم فرما، __ ہی __ مولا ہے، انکار کرنے والی قوم کے مقابلے میں __ مدد فرما۔	وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
__ کی __ پر حکومت کیسے قائم ہو سکتی ہے جبکہ __ سے زیادہ حکومت کے حقدار ہیں۔	أَنِّي يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ
تو جائیے __ اور __ کا رب ہی جا کر لڑیے۔	فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا
تو بے شک اللہ نے __ میں سے نیک خواتین کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔	فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا

## سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

### تعمیر شخصیت

اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو کچھ عطا کیا ہے، اس کا کچھ حصہ اس کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے ضرورت مندوں کے لئے وقف کر دیجیے۔

اس سبق سے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ شروع کریں گے۔ یہاں تین احادیث دی جا رہی ہیں جن کی مدد سے ہم وہ زبان سیکھیں گے جو احادیث میں استعمال ہوئی ہے۔ الفاظ کے معانی دیے جا رہے ہیں، ان کی مدد سے احادیث کے جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو	عربی	اردو
حَدَّثَنَا	انہوں نے ہم سے حدیث بیان کی	مَا نَوَى	جو کچھ اس نے نیت کی
قَالَ	انہوں نے کہا	فَمَنْ	تو جو
أَخْبَرَنِي	انہوں نے مجھے خبر دی	كَانَتْ	تھا، تھی
أَنَّهُ	کہ وہ	هَجَرْتُهُ	اس کی ہجرت
سَمِعَ عَنْ	سے سنا	دُنْيَا	دنیا
يَقُولُ	وہ کہتا ہے یا وہ کہے گا، کہتے ہوئے	يُصِيبُهَا	اسے پالیتا ہے، اسے پالے گا
سَمِعْتُ	میں نے سنا	امْرَأَةً	عورت، خاتون
إِنَّمَا	بے شک ہی	يَنْكِحُهَا	وہ اس سے نکاح کرتا ہے یا کرے گا
الْأَعْمَالُ	اعمال	هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی
بِالنِّيَّاتِ	نیتوں پر	الْيَدِ الْعُلْيَا	اوپر والا ہاتھ
لِكُلِّ	ہر ایک کے لئے	خَيْرٌ	بہتر
أَمْرِيءَ	شخص	السُّفْلَى	نیچے والا

سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

عربی	اردو	عربی	اردو
ابداً	شروع کرو	فَعَمَدَ	تو وہ آگے بڑھا
بِمَنْ	اس سے جو	الْمَقْدَادُ	مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ
تَعُولُ	قریبی رشتے دار	فَجَثَا	تو وہ جھکا
الصَّدَقَةِ	صدقہ، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا	رُكِبَتْيَه	اپنے گھٹنوں پر
ظَهَرَ	پہچھے، پیچھے، بعد	كَانَ	وہ تھا
غَنَى	امیر، صاحب مال	ضَخَمًا	موٹا
يَسْتَغْفِرُ	وہ (بھیک مانگنے سے) بچتا ہے، بچے گا	يَحْشُو	اس نے مٹی پھینکی
يُعَفِّهُ	وہ اسے محفوظ رکھتا ہے، رکھے گا	وَجْهَهُ	اس کا چہرہ
يَسْتَعْنِ	وہ غنی ہونے کی کوشش کرتا ہے، کرے گا	الْحَصْبَاءَ	کنکریاں
يُغْنِيهِ	وہ اسے غنی کر دیتا ہے، کرے گا	مَا شَأْنُكَ؟	تمہیں کیا ہوا؟ تمہیں کیا ہے؟
الْلَفْظُ	لفظ، الفاظ	إِذَا	جب
قَالَ	ان دونوں نے کہا	رَأَيْتُمْ	تم سب نے دیکھا
أَنَّ	بے شک	الْمَدَاحِينَ	تعریف کرنے والے
رَجُلًا	ایک شخص، کوئی شخص	فَاحْشُوا	تو مٹی پھینکو
جَعَلَ	اس نے بنایا، اس نے رکھا	وُجُوهِهُمْ	ان کے چہرے
يَمْدَحُ	اس نے تعریف کی	الثَّرَابَ	مٹی

## سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! اب ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ:	
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ:	
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ:	
أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التِّيمِيُّ:	
أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَاصٍ اللَّيْثِي يَقُولُ:	
سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ:	
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:	
”إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى،	
فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا،	
أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.“	
(بخاری، کتاب الوحی، 1)	

چیلنج!

آپ نے جو کچھ اس کتاب میں سیکھا، اسے ایک صفحے پر بیان کیجیے۔

آج کا اصول

حالت رفع کے ضمیر کو الگ لفظ کی صورت میں لکھا جاتا ہے جبکہ حالت نصب یا جر کے ضمیر کو فعل کے آخر میں الگ سے لکھا جاتا ہے۔

## سبق 5B: نیت کرنا، دوسروں سے مانگنا اور دوسروں کی تعریف کرنا

عربی	اردو
حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ:	
حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ:	
حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:	
”الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى،	
وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ،	
وَحَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غَنَى،	
وَمَنْ يَسْتَغْفِرْ يُعْفِهِ اللَّهُ،	
وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ.“ (بخاری، کتاب الزکوٰۃ، 1361)	

### کیا آپ جانتے ہیں؟

نزول قرآن کی زبان چھٹی اور ساتویں صدی عیسوی کی عربی ہے۔ اس زبان کا ماخذ اب قرآن مجید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے الفاظ میں روایت ہونے والی احادیث اور دور جاہلیت یا دور صحابہ کے شعراء اور خطیبوں کا کلام ہے۔

### مطالعہ کیجیے

قرآن اور بائبل کے دیس میں۔ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے متعلق مقامات کا سفر نامہ۔ اس سفر نامے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت طیبہ سے متعلق مقامات مکہ، مدینہ، طائف، بدر اور تبوک کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ قوم کے شموذ کے پہاڑوں میں تراشے گئے گھر، نبطی قوم کے تاریخی آثار، قوم لوط اور قوم شعیب علیہم الصلوٰۃ والسلام کے علاقے، بنی اسرائیل کی تاریخ اور سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب مقامات کی تاریخ اس سفر نامے کا حصہ ہے۔

[www.mubashirnazir.org/er/L0014-00-Safarnama.htm](http://www.mubashirnazir.org/er/L0014-00-Safarnama.htm)

اردو	عربی
	وحدثنا محمدُ بْنُ الْمُثَنَّى ومحمدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا:
	حدثنا محمدُ بْنُ جَعْفَرٍ:
	حدثنا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ؛
	أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ.
	فَعَمِدَ الْمُقَدَّادُ. فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ. وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا.
	فَجَعَلَ يَحْتُو فِي وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ.
	فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
	"إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَاحِينَ، فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ". (مسلم، كتاب الزهد و الرقائق، 3002)

اس لیول میں آپ نے عربی رسم الخط اور روزمرہ مذہبی معاملات میں استعمال ہونے والی بنیادی عربی زبان سے واقفیت حاصل کی ہے۔ اگلے لیول پر آپ درمیانے درجے کی عربی زبان سیکھنے کا آغاز کریں گے۔ اس کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

• اسم معرفہ اور اسم نکرہ

• عربی مرکبات

• اسم اشارہ

• عربی جملے

• اسم موصول

• اعداد

• حروف

• سمتیں

• رشتے

اس کے ساتھ ساتھ ہم قرآن مجید، حدیث اور قدیم اہل علم کی کتب کے اقتباسات کا مطالعہ بھی جاری رکھیں گے انشاء اللہ۔

مطالعہ کیجیے

تعمیر شخصیت پروگرام۔ شخصیت کی تعمیر سے متعلق تحریروں کا مطالعہ کیجیے۔

<http://www.mubashirnazir.org/PD/Personalityurdu.htm>

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

### القرآن و الحدیث

- القرآن الكريم
- الموطأ لمالك ابن انس
- الجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الجامع الصحيح، للإمام مسلم
- سنن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجه

### تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بمدينة المنورة
- العربية بين يديك، دكتور عبد الرحمن بن إبراهيم
- الفوزان، دكتور مختار الطاهر حسين، محمد عبد
- الخالق محمد فضل
- دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها ، الدكتور ف. عبد الرحيم

### علم الصرف و النحو

- أسباق النحو ، حميد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحمن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كتاب الصرف ، حافظ عبد الرحمن امرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- النحو الأساسي ، دكتور أحمد مختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حماسة
- عبد اللطيف

### الأدب العربي

- أزهار العرب، محمد بن يوسف السورتی
- دراسة البلاغة العربية في ضوء النص العربي ، الدكتور
- عبدالله بن أحمد العطاس
- الجوانب الإعلامية في خطب الرسول صلى الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مختارات من أدب العرب ، أبو الحسن علي الحسني
- الندوي
- صور من حياة الصحابة ، الدكتور عبد الرحمن رأفت
- باشا

### قاموس و غيرهم

- المورد قاموس عربي إنكليزي ، الدكتور روجي بعلبكي
- القاموس لشركة صخر لبرامج الحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الحسيني الزبيدي

- النحو الواضح ، علي الجارم و مصطفى أمين
- القواعد الأساسية للغة العربية ، السيد أحمد الهاشمي

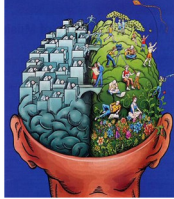
### علم البلاغة

- البلاغة الواضحة، علي الجارم و مصطفى أمين
- جواهر البلاغة في المعاني و البيان و البديع ، السيد أحمد الهاشمي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني





تعمیر شخصیت  
پروگرام



محمد مبشر نذیر



مایوسی سے نجات کیسے؟



محمد مبشر نذیر



الحاج جدید کے مغربی اور مسلم  
معاشروں پر اثرات

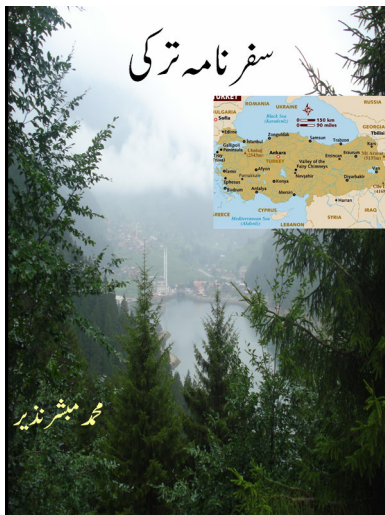
محمد مبشر نذیر



کتاب الرسالة لمحمد بن إدريس  
الشافعي

اسلامی قانونی سائنس کے راہنما اصولوں پر مبنی کتاب جو دوسری صدی  
ہجری یعنی ساتویں صدی عیسوی میں لکھی گئی۔

اردو ترجمہ: محمد مبشر نذیر



سفر نامہ ترکی

محمد مبشر نذیر

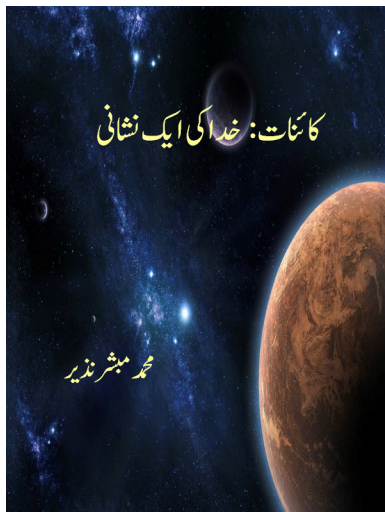
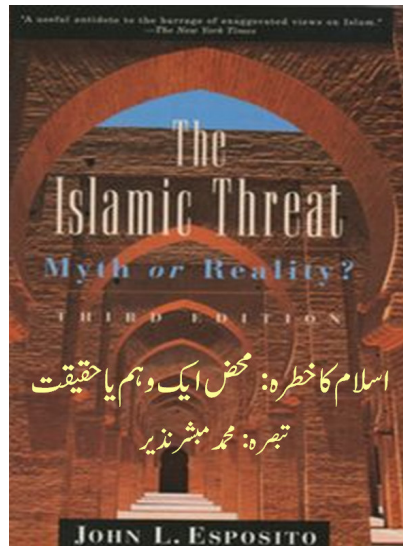
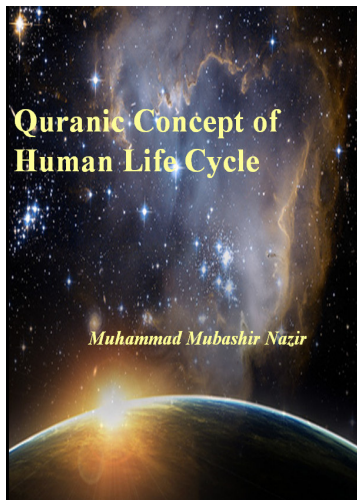
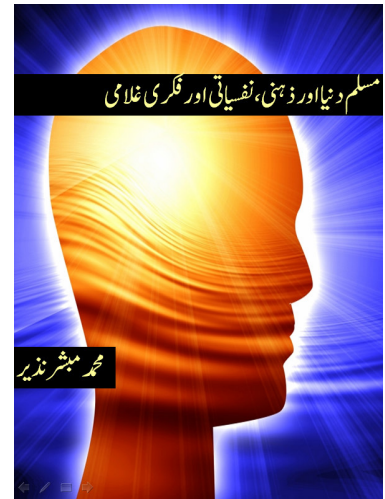
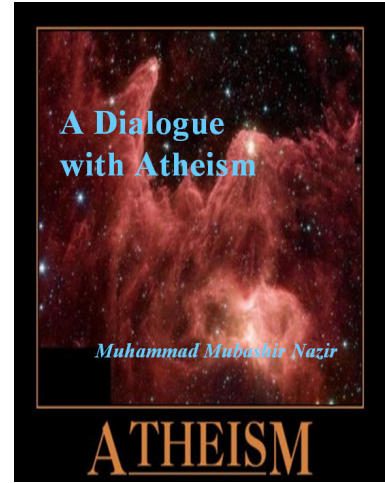


علوم الحدیث: ایک تعارف

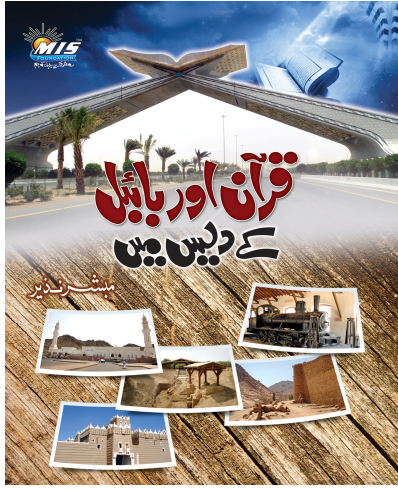
محمد مبشر نذیر



ایڈورٹائزنگ کا اخلاقی پہلو سے  
جائزہ







## Empirical Evidence of God's Accountability

Muhammad Mubashir Nazir

### [Phases of Worldly Judgement]

